روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
28 اگست 2024

WEDNESDAY
28-AUGUST-2024

صفحہ 08 پاکستانی پیس اٹیک زوال پذیر ہے

صفحہ 08 شاہد آفریدی نے نواسے کیلئے دعا کی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 189 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 189 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ

کاغذات نامزدگی دائر کرنیکا عمل اختتام پذیر

محمد خلیل بندھ، اعجاز میر، وحید پرہ، غلام احمد میر سمیت متعدد امیدواروں نے فارم جمع کرائیں

سرینگر/27 اگست//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلہ کیلئے کاغذات نامزدگی دائر کرنے کا عمل ختم ہو چکا ہے جس دوران پی ڈی پی، نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے کچھ سینئر لیڈران کے ساتھ ساتھ کالعدم جماعت اسلامی کے متعدد سابق ارکان

نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کئے۔ پلوامہ میں پی ڈی پی کے یوتھ لیڈر وحید الرحمان پرہ، نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر محمد خلیل بند، شوپیان میں سابق ممبر اسمبلی اعجاز احمد میر، جیل میں بند سرجان برکاتی، اننت ناگ میں پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی صاحبزادی التجا مفتی، کانگریس کے سینئر لیڈر غلام احمد میر.... 101

وزیر اعظم مودی اور امریکی صدر کے مابین ٹیلیفون پر بات چیت

دونوں رہنماؤں نے یوکرین تنازعہ اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں کی حفاظت پر تبادلہ خیال کیا

سرینگر/27 اگست//

وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ہم منصب امریکی صدر بائیڈن کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی جس دوران انہوں نے یوکرین تنازعہ اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں کی حفاظت پر تبادلہ خیال کیا۔ سی این آئی کے مطابق یونس کی حلف برداری کے فوراً بعد وزیر اعظم

مودی نے سب سے پہلے یہ مسئلہ اٹھایا، جب انہوں نے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ وہاں ہندوؤں کی حفاظت اور تحفظ کو یقینی بنائیں۔ امریکی صدر جو بائیڈن کے ساتھ ان کی فون کال کے بعد، وزیر اعظم مودی نے ایکس پر پوسٹ لکھا "آج فون پر جو بائیڈن سے بات کی۔ ہم نے یوکرین کی صورتحال سمیت مختلف علاقائی اور عالمی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا"۔ انہوں نے لکھا "میں نے امن اور استحکام کی جلد واپسی کے لیے ہندوستان کی مکمل... 102

ملی ٹنسی فنڈنگ کیس بنظر بند سرجان برکاتی

آزاد امیدوار کے بطور اسمبلی انتخابات میں حصہ لیں گے

سرینگر/27 اگست//

ملی ٹنسی فنڈنگ کیس کے سلسلے میں جیل میں نظر بند سرجان احمد وگے عرف سرجان برکاتی نے آزاد امیدوار کے بطور اسمبلی انتخابات میں حصہ لیں گے اور ان کی بیٹی الیکشن مہم کی قیادت کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع شوپیان کے ربن علاقے سے تعلق رکھنے والے مذہبی

عالم سرجان احمد وگے جو ملی ٹنسی کی فنڈنگ کے معاملے... 103

کانگریس اور این سی کی جیت یقینی: عمر عبداللہ

جماعت کا انتخابات میں حصہ لینا خوش آئند

سرینگر/27 اگست//

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ کانگریس اور نیشنل کانفرنس انتخابات میں آسانی سے جیت حاصل کر کے مخلوط حکومت بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم پہلے سے ہی جماعت اسلامی کی جانب سے الیکشن میں حصہ لینے کے حق میں

ہے اور بھی اگر انہوں نے الیکشن میں حصہ لینے کے عمل کو... 104

راجوری میں مشکوک نقل وحرکت

وی ڈی سی ممبران نے ہوائی فائرنگ کی، کوئی نقصان نہیں

سرینگر/27 اگست//

جموں کے راجوری ضلع کے مضافات میں مشکوک نقل وحرکت دیکھنے کے بعد ویلج ڈیفنس گارڈ نے ہوائی فائرنگ کی۔ سی این آئی کے مطابق ویلج ڈیفنس گارڈ کے ارکان کو راجوری ضلع کے میراگاؤں میں مشکوک نقل وحرکت دیکھنے کے بعد ہوائی فائرنگ کا سہارا لینا پڑا۔ حکام نے بتایا کہ منگل کی صبح میراگاؤں میں وی ڈی سی کے ارکان نے کچھ مشتبہ حرکت دیکھی۔ جس کے بعد انہوں نے احتیاطی طور پر کچھ ہوائی گولیاں چلائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعہ کے فوراً بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع.... 105

التجا مفتی نے بجبہاڑہ کیلئے نامزدگی داخل کی

پی اے جی ڈی کی اہمیت کو اجاگر کیا

سرینگر/27 اگست//

محبوبہ مفتی کی صاحبزادی التجا مفتی نے منگل کو بجبہاڑہ حلقے سے کاغذات نامزدگی داخل کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں سے میری زندگی کا سیاسی سفر شروع ہوتا ہے اور میں امید کرتی ہوں کہ لوگ بھرپور ساتھ دیں گے۔ وائس

آف انڈیا کے مطابق.... 106

گاندربل میں خونخوار ریچھ کی ہڑبونگ، کئی زخمی

سرینگر/27 اگست//

وسطی ضلع گاندربل کے لار علاقے میں ایک خونخوار ریچھ نے غیر ریاستی شہری پر حملہ کر کے اس کو زخمی کر دیا۔ ادھر مقامی لوگوں نے علاقے میں جنگلی جانوروں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق گاندربل ضلع کے لار علاقے میں دوپہر کو ریچھ کے حملے میں ایک 50 سالہ شخص زخمی ہو گیا۔ عین شاہدین کے مطابق ایک غیر ریاستی شہری جس کی شناخت وسیم احمد.... 109

بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کا 54واں یوم تاسیس

وزیر داخلہ امیت شاہ تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے

سرینگر/27 اگست//

داخلہ اور امداد باہمی کے مرکزی وزیر امیت شاہ آج یعنی بدھ کو نئی دہلی میں بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے 54ویں یوم تاسیس کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وزیر داخلہ "نیا فوجداری قانون شہریوں پر مرکوز اصلاحات" پر ڈاکٹر آنند سوروپ گپتا میموریل لیکچر دیں گے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نئی دہلی میں بی پی آر اینڈ ڈی کے 54ویں یوم تاسیس کی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ تقریب کے دوران وزیر داخلہ نئے فوجداری قوانین پر بیورو کے پہلی کیشن کے ایک خصوصی ایڈیشن 'انڈین پولیس جرنل' کا اجرا بھی کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت

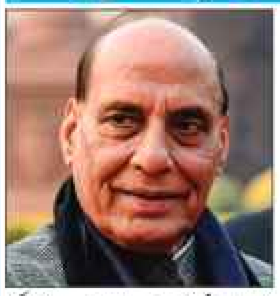

میں اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں، بی پی آر اینڈ ڈی ہندوستانی پولیس فورسز کو... 108

وادی کشمیر میں موسمی صورتحال میں تبدیلی، کئی علاقوں میں بارشیں

سرینگر/27 اگست//

وادی کشمیر میں موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کے ساتھ ہی رم جھم بارشوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے 3 ستمبر تک گرج چمک اور بارشوں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ادھر شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں تازہ بارشوں کے بعد گرمی کی لہر کم ہوئی۔ سی این آئی کے

مطابق منگل کی صبح سے ہی وادی کشمیر میں موسم میں تبدیلی آئی اور کہیں کہیں مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں ہوئی۔ شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں ہلکی اور رم جھم بارشیں دیکھنے کو ملی۔ شہر سرینگر میں صبح ہی موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ بیچ بیچ میں رم جھم بارشیں ریکارڈ کی گئی جبکہ وادی کے دیگر اضلاع سے.... 107

86 نیابتیں نائب تحصیلداروں کی منتظر

ٹنل کے آرپار کاشتکار، جائیداد مالکان اور دیگر شہری پریشان

سرینگر/27 اگست//

جموں وکشمیر کے میں نائب تحصیلداروں کی شدید قلت نے لوگوں کیلئے مشکلات پیدا کر دی ہیں جبکہ 86 نیابتوں کے خالی ہونے کی وجہ سے شہریوں کو محکمہ مال سے متعلق خدمات حاصل کرنے میں بے پناہ مشکلات کا سامنا ہے۔ ان اہم عہدیداروں کی غیر موجودگی نے محکمے کے کام کاج کو بری طرح متاثر کیا ہے جس کے نتیجے میں لمبی قطاریں، زمین کے ریکارڈ میں تاخیر اور مجموعی طور پر بے ترتیبی پیدا ہو گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نیابتوں میں نائب تحصیلداروں کی عدم موجودگی سے کسانوں، جائیداد مالکان اور دیگر لوگوں کو، جو ریونیو محکمے پر مختلف خدمات کے لیے بہت زیادہ.... 110

رام بن میں بادل پھٹنے کے بعد دو نعشیں برآمد کر لی گئیں

پانچ افراد ہنوز لاپتہ، بازیابی کے لئے آپریشن وسیع پیمانے پر جاری

سرینگر/27 اگست//

جموں کے رام بن ضلع میں بادل پھٹ جانے کے واقعہ کے بعد پانی میں بہہ جانے والی خاتون اور کمسن لڑکے کی نعشیں برآمد کر لی گئی ہے جبکہ 5 افراد ہنوز لاپتہ ہے جن کی تلاش جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے رام بن ضلع میں بادل پھٹنے کے بعد لاپتہ ہونے والے پانچ دیگر افراد کو تلاش کرنے کیلئے بچاؤ آپریشن جاری رہنے کے دوران منگل کو... 111

منکی پوکس کی نئی قسم تیزی سے پھیل رہی ہے

ایسے علاقوں میں موجود جہاں ماہرین کے پاس پتہ لگانے کیلئے آلات کی کمی ہے

سرینگر/27 اگست//

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ منکی پوکس وائرس کی نئی قسم توقع سے زیادہ تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور اکثر ایسے علاقوں میں موجود ہے جہاں ماہرین کے پاس اس کا پتہ لگانے کیلئے فنڈس اور آلات کی کمی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق افریقہ، یورپ اور امریکہ کے درجن بھر سائنسدانوں نے.... 112

حرکت قلب بند ہونے کے باعث اموات کی شرح میں اضافہ

رواں ماہ کے دوران بھی نصف درجن افراد دل کا دورہ پڑنے سے لقمہ اجل بن گئے

سرینگر/27 اگست//

وادی کشمیر میں حرکت قلب بند ہونے کے باعث اموات کی شرح فیصد میں تشویشناک حد تک اضافہ ہونے کے باعث ماہرین میں تشویش کی لہر پائی جا رہی ہے۔ رواں ماہ کے دوران بھی قریب نصف درجن افراد دل کا دورہ

پڑنے سے لقمہ اجل بن گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں حرکت قلب بند ہونے کے باعث اموات میں آئے روز اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے اموات میں کافی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے اور مرنے والوں میں زیادہ تر 25 سال سے عمر سے لیکر 50 برس.... 113

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کیلئے

بی جے پی نے امیدواروں کی تیسری فہرست جاری کی

سرینگر/27 اگست//

بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کی تیسری فہرست جاری کر دی ہے۔ پارٹی نے اس فہرست میں 29 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی نے مرحلہ وار امیدواروں کے نام جاری کر دیے ہیں۔ پی ایم مودی انتخابی مہم کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ قبل ازیں پیر کو بی جے پی نے اپنے 40 اسٹار پرچارکوں کی فہرست بھی جاری کی تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی انتخابی مہم کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ وزیر داخلہ امت شاہ کے علاوہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بی جے پی صدر جے پی نڈا، یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا نام فہرست میں نمایاں ہے۔ اس.... 1141

شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی بڑھتی آبادی

شام کے اوقات سڑکوں پر چلنا راہگیروں کیلئے کسی خطرہ سے کم نہیں، حکام تماشائی

سرینگر/27 اگست//

شہر سرینگر کے متعدد علاقوں میں آوارہ کتوں کی ہڑبونگ سے شام کے اوقات سڑکوں پر چلنا محال ہو گیا ہے۔ حبہ کدل، کرالہ کھڈ، مائسمہ، وزینہ کدل، کورٹ روڈ اور دیگر علاقوں میں شام ہوتے ہی سڑکوں پر آوارہ کتوں کے جھنڈ نظر آتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں شام کے اوقات سڑکوں پر آوارہ کتوں کی موجودگی سے لوگوں کا چلنا محال ہو گیا... 115

The Urdu Daily WATTAN

وطن سرینگر

سی بی آئی کیس میں اروند کجریوال کی عدالتی حراست میں 3 ستمبر تک توسیع

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) دہلی ایکسائز پالیسی گھوٹالے میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے کیس میں تہاڑ جیل میں بند وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی عدالتی تحویل میں منگل کو 3 ستمبر تک توسیع کر دی گئی۔ دہلی کے راوز ایونیو میں واقع کاویری باویجا کی خصوصی عدالت نے دہلی کے وزیر اعلیٰ کجریوال کی عدالتی حراست میں توسیع کا حکم دیا۔

عدالت نے مسٹر کجریوال کے خلاف دائر سی بی آئی کی ضمنی چارج شیٹ پر بھی اپنا فیصلہ 3 ستمبر تک محفوظ رکھا۔ اس ضمنی چارج شیٹ میں پانچ دیگر لوگوں پر مبینہ گھوٹالے میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔ سی بی آئی نے مسٹر کجریوال کی عدالتی حراست میں 14 دن کی توسیع کی درخواست کی تھی، لیکن عدالت نے اسے مسترد کر دیا۔ عدالت نے فریقین

کے دلائل سننے کے بعد ان کی عدالتی تحویل میں ایک ہفتے کی توسیع کا حکم دیا۔ دوسری طرف سپریم کورٹ نے 23 اگست کو کہا تھا کہ وہ 5 ستمبر کو مسٹر کجریوال کی دو الگ الگ درخواستوں پر سماعت کرے گا جس میں مبینہ دہلی ایکسائز پالیسی گھوٹالے میں سی بی آئی کے ہاتھوں گرفتاری اور اسی معاملے میں ضمانت کی درخواستوں کو چیلنج کیا گیا

تھا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس اجول بھویان (سپریم کورٹ) کی ڈویژن بنچ نے متعلقہ فریقوں کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد اس معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 5 ستمبر کی تاریخ مقرر کی۔ مسٹر کجریوال نے 5 اگست کو دہلی ہائی کورٹ کی طرف سے ان کی درخواستوں کو مسترد کیے جانے کے بعد سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

ریلوے کے وزیر مملکت رونیت سنگھ بٹو راجستھان سے راجیہ سبھا کیلئے بلا مقابلہ منتخب

جے پور/27 اگست (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار اور ریلوے کے وزیر مملکت رونیت سنگھ بٹو کو منگل کے روز راجستھان سے راجیہ سبھا کی ایک سیٹ پر انتخاب میں بلا مقابلہ منتخب قرار دے دیا گیا۔

راجستھان قانون ساز اسمبلی کے پرنسپل سکریٹری اور الیکٹورل آفیسر مہاویر پرساد شرما نے منتخب امیدوار مسٹر رونیت سنگھ بٹو کے الیکشن ایجنٹ یوگیندر سنگھ تنور کو سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ اس انتخاب کے لیے ووٹنگ 3 ستمبر کو ہونے والی تھی لیکن چونکہ مسٹر بٹو ضمنی انتخاب میں واحد امیدوار تھے، اس لیے وہ بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔

مسٹر بٹو نے 12 اگست کو بی جے پی امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ ضمنی انتخاب میں سنیل کوٹھاری اور آزاد امیدوار ببیتا بدھوانی نے بھی بی جے پی کی جانب سے متبادل امیدواروں کے طور پر اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے لیکن محترمہ بدھوانی کی نامزدگی مسترد کر دی گئی اور مسٹر کوٹھاری نے اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا۔

برہما پورہ نے بھارت مالا ایکسپریس وے پروجیکٹ میں منصفانہ معاوضہ کا مطالبہ کیا

ترن تارن/27 اگست (یو این آئی)

شرومنی اکالی دل کے سینئر نائب صدر، پنجاب دیہی ترقی سوسائٹی کے صدر اور سابق ایم ایل اے رویندر سنگھ برہما پورہ نے مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن جیرام گڈکری کو ایک خط لکھ کر کھڈور صاحب میں دہلی-امرتسر-کٹرا ایکسپریس وے کے لیے بھارت مالا پروجیکٹ کے تحت مناسب زمین کے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔

مسٹر برہما پورہ نے اپنے خط میں جھنڈیر مہاپور خان گاؤں کو پڑوسی علاقوں کے مقابلے میں مختص غیر مساوی معاوضہ کے تشویشناک مسئلے پر زور دیا، جس سے علاقے میں زمین کے مالکان اور کسانوں کے ساتھ مناسب سلوک پر سنگین سوالات اٹھے۔

برہما پورہ نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر اس معاملے میں مداخلت کرے اور تمام متاثرہ دیہاتوں کے لئے مساوی معاوضہ کو یقینی بنائے، بالخصوص کھڈور صاحب حلقہ کے جھنڈیر مہاپور خان گاؤں پر۔

فلم ایمرجنسی کی ریلیز پر پابندی کا مطالبہ

چنڈی گڑھ/27 اگست (یو این آئی)

اداکارہ اور رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت کی فلم ایمرجنسی کی نمائش پر پابندی لگانے کے مطالبے پر پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی ہے۔

یہ متنازعہ فلم 6 ستمبر کو ریلیز ہونے والی ہے۔ درخواست گزار گرویندر سنگھ اور جگموہن سنگھ کی جانب سے دائر درخواست میں وکیل ایمان سنگھ کھارا اور ویپندر سنگھ ورک نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ فلم میں سکھ برادری کو نشانہ بنا کر غلط طریقے سے پیش کیا گیا ہے، جس سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن کی فضا خراب ہو سکتی ہے۔ اس لیے پنجاب میں فلم کی نمائش پر پابندی لگائی جائے۔

اسٹالن نے جے شنکر سے ماہی گیروں کو کشتیوں کے ساتھ بحفاظت رہا کرانے کی درخواست کی

چنئی/27 اگست (یو این آئی)

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے منگل کو وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے سری لنکا کی حراست سے تمام ہندوستانی ماہی گیروں کی مچھلی پکڑنے والی ان کی کشتیوں کے ساتھ رہائی کو یقینی بنانے کے لئے سفارتی کوششوں کو تیز کرنے کی درخواست کی۔

ڈاکٹر جے شنکر کو لکھے ایک نیم سرکاری خط میں، مسٹر اسٹالن نے پیر کو سری لنکا کے حکام کی طرف سے آٹھ ہندوستانی ماہی گیروں کو مشینی ماہی گیری کی کشتیوں کے ساتھ گرفتاری کے واقعے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔

انہوں نے کہا کہ اس وقت 611 ماہی گیر اور 481 کشتیاں سری لنکا کی تحویل میں ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ اس طرح کے واقعات کی تشویشناک تکرار سے گرفتار ماہی گیروں کے خاندانوں کو بڑی پریشانی ہو رہی ہے اور ہندوستانی ماہی گیروں کے سامنے روزی روٹی کے مسائل میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

PUBLIC AT NOTICE

ONE SET ON RENT AT TULSI BAGH SRINAGAR WITH TWO BED ROOM ONE KITCHEN WITH BATHROOM ON 2ND FLOOR IS AVAILABLE ON RENT AT TULSI BAGH OPPOSITE GOVT FLATE [E] BLOCK . INTERESTED PERSONS CAN CONTACT ON 9596301671

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MAJID AHMAD RATHER

In the case of
1. MIR MANZOOR GAZANFAR S/O GHULAM RASOOL MIR
2. SHAKEELA D/O GHULAM RASOOL MIR
3. MANZOOR HUSSAIN BEIGH S/O GHULAM HUUSAIN BEIGH R/O OF PANDRETHAN SGR
4. LOVELY ALIIAS SHUGUFTA D/O ADDUL HAMID BEIGH R/O SANDIPORA BUDGAM
5. SABEENA ALIAS SHABNUM D/O ABDUL HAMID BEIGH R/O SANDIPORA BUDGAM
6. TABASUM D/O ABDUL HAMID BEIGH R/O NOWPORA KHYAM SGR
7. SHAFIQA D/O GHULAM HUSSAIN BEIGH R/O HAMDANIA COLONY BEMINA
8. ZAMROODA D/O GHULAM HUSSAIN BEIGH R/O JAN MOHALLA LAL BAZAR
9. TABASUM D/O GHULAM HUSSAIN BEIGH R/O MUNAWARABAD SGR
10. AKHTAR ALI BEIGH S/O GHULAM HUSSAIN BEIGH
11. ZAFFAR AHMAD BEIGH S/O GHULAM HUSSAIN BEIGH
12. HALIMA W/O ABDUL HAMEED BEIGH R/O PANDRETHAN SGR.

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

In the case of
1. TRAVELS AGENTS FEDERATION OF KASHMIR THROUGH ITS PRESIDENT SHAHID ABAAS

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسن چوپان پسر محمد سبحان چوپان ساکنہ موضع اگرڈانگر پورہ تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود عمر حسن و میسر حسن و ثاقب حسن تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع اگرڈانگر پورہ پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "چوپان" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود و دختران خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
غلام حسن چوپان پسر محمد سبحان چوپان	۴۸	مزدوری	اگرڈانگر پورہ
مسماۃ افروزہ بیگم زوجہ غلام حسن چوپان	۴۶	گھریلو کام	em
عمر حسن پسر۔۔۔	۱۸	زیر تعلیم	
میسر حسن پسر۔۔۔	۱۶	زیر تعلیم	
ثاقب حسن پسر۔۔۔	۱۴	۔۔	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اکبر چوپان پسر غلام احمد چوپان ساکنہ موضع اگرڈانگر پورہ تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود اویس اکبر چوپان و تجمل اکبر و روح اللہ اکبر تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع اگرڈانگر پورہ پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "چوپان" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود و دختران خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
محمد اکبر چوپان پسر غلام احمد چوپان	۴۵	مزدوری	اگرڈانگر پورہ
مسماۃ سلیمہ بیگم زوجہ محمد اکبر چوپان	۴۳	گھریلو کام	em
اویس اکبر چوپان ولد۔۔۔	۲۲	زیر تعلیم	
تجمل اکبر پسر۔۔۔	۱۸	زیر تعلیم	
روح اللہ اکبر پسر۔۔۔	۱۹	۔۔	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نذیر احمد چوپان پسر محمد سبحان چوپان ساکنہ موضع اگرڈانگر پورہ تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق ریاض احمد چوپان و دختران خود غوشیہ نذیر و ثوبیہ نذیر تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع اگرڈانگر پورہ پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "چوپان" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود و دختران خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
نذیر احمد چوپان پسر محمد سبحان چوپان	۵۰	مزدوری	اگرڈانگر پورہ
مسماۃ فاطمہ بیگم زوجہ نذیر احمد چوپان	۴۸	گھریلو کام	em
ریاض احمد چوپان پسر۔۔۔	۲۲	زیر تعلیم	
غوشیہ نذیر دختر۔۔۔	۱۸	زیر تعلیم	
ثوبیہ نذیر دختر۔۔۔	۱۹	۔۔	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY

In the case of
1. FIDA HUSSAIN MALIK S/O LATE ABDUL MAJEED MALIK R/O UMER COLONY A LAL BAZAR SRINAGAR

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

از نیابت ماگام با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب عامر احمد حجام ولد غلام محمد حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 194/375 بحق سائل عامر احمد حجام ولد غلام محمد حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع بٹہ پورہ کانہامہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع بٹہ پورہ کانہامہ میں سکونت پذیر ہے اور تاحال کبھی بھی دہ خطہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل طبقہ "حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت ماگام با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب فاضل شفیع نجار ولد محمد شفیع نجار ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 194/375 بحق سائل فاضل شفیع نجار ولد محمد شفیع نجار ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع مازہامہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع مازہامہ سائل طبقہ "نجار" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت ماگام با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب دانش احمد زرگر ولد غلام محمد زرگر ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 194/375 بحق سائل دانش احمد زرگر ولد غلام محمد زرگر ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع مازہامہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع مازہامہ سائل طبقہ "زرگر" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "زرگر" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت ماگام با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب محمد الطاف چوپان ولد عبدالرحمان چوپان ساکنہ روشن پورہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/OBC/SC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 194/375 حق سائل محمد الطاف چوپان ولد عبدالرحمان چوپان ساکنہ روشن آباد تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/JK-OBC/OBC/SC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع روشن آباد میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع روشن آباد سائل طبقہ "چوپان" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC/OBC/SC سرٹیفکیٹ بذمرہ "چوپان" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عرفان لطیف حجام ولد محمد لطیف حجام ساکنہ گوری پورہ نور باغ نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست عرفان لطیف حجام ولد محمد لطیف حجام ساکنہ گوری پورہ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے مطابق سائل طبقہ حجام سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ حجام اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد لطیف حجام	45	والد سائل	مزدوری	4000
میمونہ	42	والدہ	گھریلو کام	
عرفان لطیف حجام	22	سائل خود	زیر تعلیم	
رفعت	20	بہن سائل	....	
توحید	16	برادر سائل	.....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صفا کدل

از نیابت چواری تحصیل خانصاحب با اجلاس محمد یامین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب معراج الدین شیخ ولد محمد شفیع شیخ ساکنہ چواری تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع چواری میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی دہ خطہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی ماہانہ 5833 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۳ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
محمد شفیع شیخ	۴۵	مزدوری	سربراہ	5000
زینہ بانو زوجہ محمد شفیع	۴۳	گھریلو کام	زوجہ	
معراج الدین شیخ پسر محمد شفیع	۲۵	زیر تعلیم	پسر	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار چواری

از نیابت چواری تحصیل خانصاحب با اجلاس محمد یامین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب اعجاز احمد گوجر جاگل ولد محمد ناظر گوجر جاگل ساکنہ چواری تحصیل خانصاحب اجرائی ST سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی ST پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع چواری میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی دہ خطہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی سالانہ 70000 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی سالانہ
محمد ناظر گوجر جاگل ولد عبداللہ گوجر جاگل	۹۳	عمر رسیدہ		
راجہ بیگم زوجہ محمد ناظر گوجر جاگل	۹۰	گھریلو کام		
اعجاز احمد ولد۔۔۔۔۔	۴۴	مزدوری		60000
بلقیس زوجہ اعجاز احمد گوجر جاگل	۴۳	گھریلو کام		
عذیر احمد پسر۔۔۔۔	۱۸ ماہ	نوزائد		
محمد اقبال گوجر جاگل ولد محمد ناظر گوجر جاگل	۱۸	زیر تعلیم		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار چواری

از نیابت ماگام با اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب رابیہ بشیر دختر و عثمان پسر اولادان بشیر احمد چوپان ساکنہ روشن آباد تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 194/375 بحق سائلان رابیہ بشیر و عثمان بشیر اولادان بشیر احمد چوپان ساکنہ روشن آباد تحصیل ماگام ضلع ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع روشن آباد میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع روشن آباد سائل طبقہ "چوپان" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ بذمرہ "چوپان" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

روزنامہ
وطن
سرینگر

غیر معیاری غذاؤں کا کاروبار متعلقہ محکمہ کاروائی سے قاصر کیوں؟

دنیا بھر میں حکومتوں کی ترجیحات میں یہ بات بھی شامل ہے کہ شہریوں کو صاف وشفاف غذا میسر ہو اور اس میں کسی قسم کی ملاوٹ یا پھر غیر معیاری اجزا کا استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ صاف وشفاف اور معیاری کھانے پینے تک رسائی انسان کے بنیادی حقوق میں سے ایک ہے اور کوئی بھی شخص انسان سے یہ حق نہیں چھین سکتا۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح بھارت میں بھی غذاؤں کے معیار پر نظر گزر رکھنے اور لوگوں کو ملاوٹ سے پاک کھانے پینے کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ایف ایس ایس اے آئی نام سے باضابطہ طور پر ایک محکمہ کام کر رہا ہے تاہم نامعلوم وجوہات کی بنا پر یہ محکمہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں زیادہ سنجیدہ دکھائی نہیں دے رہا ہے جس کے نتیجہ میں سرینگر شہر اور وادی کے اطراف و اکناف لوگوں خاص کر ون عمر بچوں کو غیر معیاری چیزیں کھلائی جا رہی ہیں اور ان کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ عام طور پر بھی اگر دیکھا جائے تو وادی کے دور دراز دیہات تو دور یہاں کے شہروں اور قصبوں میں بھی مختلف غذائی اجناس جن میں سبزیاں، گوشت، میوے اور دیگر کئی چیزیں شامل ہیں سڑ گل جانے کے بعد بھی گاہکوں کو بیچی جاتی ہیں اور ان اس کے عوض ان سے موٹی موٹی رقومات وصول کی جاتی ہیں۔ محکمہ خوراک اور عوامی رسدات اور فوڈ سیفٹی وسٹنڈ ارڈس اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے شاذ و نادر ہی بازاروں کا معائینہ کر کے قصوروار تاجروں کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے جس کا ایک منفی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث لوگ اس صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھا کر لوگوں کو ٹھگنے کا سلسلہ روا رکھتے ہیں۔ سرینگر شہر اور وادی کے دیگر قصبہ جات میں غیر مقامی افراد کی ایک بڑی تعداد کرائے کے کمروں میں مختلف قسم کی کھانے پینے کی چیزیں تیار کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس نہ ہی ایف ایس ایس اے آئی کی رجسٹریشن ہے اور نا ہی کسی اور متعلقہ محکمہ کی کوئی رسد ہے اور انہوں نے کرائے کے کمروں کے اندر ہی مختلف قسم کی مشینیں لگا کر طرح طرح کی مٹھائیاں اور آٹے سے بنی ہوئی اشیاء تیار کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ یہ لوگ صبح سویرے ہی ایک ایسے وقت میں دیہات کا رخ کرتے ہیں جبکہ سرکاری افسران وحکام اپنے گھروں میں ہوتے ہیں لہذا انہیں قانون کے ہتھے چڑھ جانے کا خدشہ نہیں ہوتا ہے۔ ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایسی اشیاء تیار کر لیتے ہیں جن کا استعمال صرف چھوٹے چھوٹے بچے کرتے ہیں اور اس طرح سے ان بچوں کی صحت کو زبردست خطرات لاحق ہو جاتے ہیں مگر حکومت اس طرف کوئی توجہ نہیں دیتی۔

شیطان اور انسان۔۔افسانہ یا حقیقت

تحریر
حافظ میر ابراھیم

اس جسم کو بھی چاٹ گئی سانس کی دیمک
میں نے اسے دیکھا تھا کسی وقت ہرا بھی
جیسے کبھی پہلے بھی میں گزرا ہوں یہاں سے
مانوس ہے اس رہ سے مری لغزش پا بھی

فرمان ربانی ہے کہ قسم ہے نفس کی اور اسے درست کرنے کی، پھر ہم نے اس کو سجھو دی برائی کی اور بچ کر چلنے کی جس نے اسے پاک کیا وہ کامیاب ہوا اور جس نے اسے خاک میں ملا دیا وہ ناکام ہوا۔ (الشمس)۔ انسان کے دو بڑے دشمن ہیں جو اسے راہ سے بھٹکانے کے لئے ہمیشہ کمربستہ ہوتے ہیں اور وہ ہیں شیطان اور نفس امارہ۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اللہ تعالی نے اعلان کر دیا بے شک میں نے اپنے بندوں کو شرک سے پاک پیدا کیا پھر ان کے پاس شیطان آئے جنہوں نے انہیں ان کے دین سے برگشتہ کر دیا اور جو چیزیں میں نے ان کے لئے حلال کی تھیں وہ شیاطین نے ان کے لئے حرام کر دیا اور شیطانوں نے انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ میرے ساتھ شرک کریں جب کہ اس شرک کے حق میں ہم نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ (صحیح مسلم) اہل علم جانتے ہیں حلال وحرام کا اختیار فقط اللہ تعالی کے پاس ہے اور جو بھی حلال وحرام میں بگاڑ کا مرتکب ہوا تو وہ کفر صریح میں داخل ہوتا ہے۔ دوسری بات شرک میں دخول کرنا اپنی عاقبت کو تباہ کرنے کے مترادف ہے کیونکہ اس گناہ کی کوئی معافی نہیں لیکن شیاطین اولا انسان کے عقیدے پر ہی حملہ آور ہوتے ہیں تاکہ اسے اپنا مرید بنائیں

تعارف-------شیطان بنیادی طور پر عربی زبان کا لفظ ہے۔ علامہ ابن منظور فرماتے ہیں کہ اہل عرب شیطان ہر اس چیز کو بولتے ہیں جو سرکش اور باغی ہو خواہ انسان ہو جن ہو یا کوئی جانور۔ (لسان العرب) اللہ رب العزت نے بھی قرآن مقدس کے اندر عہد نبوی کے منافقین کو شیطان کہہ کے پکارا۔ (سورۃ البقرہ آیت 14) انسانی شیاطین سے مراد وہ لوگ ہیں جو راہ حق سے دوری اختیار کر کے اپنے اعمال شیطان اکبر کی رضامندی کے لئے انجام دیتے ہیں۔ شیاطین الانس بھی انہیں کہا گیا ہے۔ جنات کی طرف دیکھئے تو یہاں بھی آپکو مومن، صالح اور سرکش ہر طرح کے لوگ ملیں گے۔ اسی لئے تمام جنات کو شیاطین نہیں کہا جا سکتا بلکہ جنات جو انتہائی سرکش، شریر اور اللہ تعالی کا باغی ہو، اسے ہی شیطان کہا جائے گا۔ شیطان اکبر جسے ہم ابلیس کے نام سے بھی جانتے ہیں ان کا سردار ہے۔ ابلیس کا لغوی معنی ناامید کے ہیں۔ کیونکہ وہ اللہ کی رحمت سے، اللہ کے قرب سے ناامید ہو چکا ہے۔

تخلیق-------فرمان ربانی ہے کہ اور اللہ نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ہے۔ (الرحمن) دوسری جگہ فرمایا گیا کہ اور جنوں کو ہم نے اس سے پہلے خالص آگ سے پیدا کیا۔ (الحجر) یہاں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جنات اور ابلیس کی جنس ایک ہی ہے۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر جنات آگ سے ہی بنیں ہیں تو انہیں آگ کا عذاب کیسے دیا جائے گا؟ تو یہ بات یاد رہے کہ جنات کو آگ سے عذاب دینا اللہ کی قدرت کاملہ سے کچھ بعید نہیں۔ دوسری بات جہنم کا ایک حصہ بہت ٹھنڈا ہے اور بعض گناہگاروں کو اسی میں عذاب دیا جائے گا۔ تیسری بات جو علماء نے بیان کی ہے کہ جس طرح انسان مٹی سے پیدا کیا گیا ہے لیکن اگر اسی انسان کو مٹی کے اندر پھینکا جائے تو گھٹن سے تڑپ تڑپ کر مر جائے گا کیونکہ اگرچہ اس کا وجود مٹی ہے لیکن اجسام کی کیفیت اس سے مختلف ہے بالکل اسی طرح جنات کا مسئلہ ہے کیونکہ جب جنات کسی انسان کے جسم میں دخول کرتے ہیں تو اسے آگ نہیں لگتی کیونکہ اگرچہ ان کا وجود آگ پر مبنی ہے لیکن اجسام کی کیفیت مختلف ہے۔ (واللہ اعلم)

رہنے کی جگہ-------شیطان اکبر جس نے سیدنا آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا اسکی رہائش گاہ کے متعلق صحیح مسلم کی ایک روایت میں آیا ہے کہ شیطان اپنا عرش پانی پر بچھاتا ہے پھر وہاں سے اپنے لشکر لوگوں کی گمراہی کے لئے بھیجتا رہتا ہے۔ (ح 2813) اسکے علاوہ جنات عموماً ویران مقامات، کھنڈرات، جنگلوں اور صحراؤں میں رہتے ہیں۔ سرکش جن یعنی شیاطین عموماً ناپاک جگہوں پر ہی رہتے ہیں۔ اسکے علاوہ احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر بندہ گھر یا کمرے میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے تو شیاطین اپنی رہائش وہاں اختیار کر لیتے ہیں لہذا دروازہ کھولنے اور بند کرتے وقت تسمیہ ضرور پڑھا کریں اور ساتھ ساتھ قرآن کی تلاوت خصوصاً سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کیا کریں۔ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنائیں۔ نوافل کا اہتمام بھی گھروں میں ہی کیا کریں۔

خوراک-------صحیح احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ جن بھی انسانوں کی طرح کھانے پینے والی مخلوق ہیں۔ نیز یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جنات اپنی خوراک دو طرح سے حاصل کرتے ہیں۔۔۔

ایک وہ خوراک جو انسان کھاتے ہیں۔ اگر بندہ کھانے سے پہلے اللہ کا نام نہ لے تو یہ بھی کھانے میں شریک ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح جو بندہ بھی بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے شیاطین اس میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ لہذا کچھ بھی کھانے سے پہلے تسمیہ ضرور پڑھا کریں۔ اسکے ساتھ ساتھ ہڈیاں اور مینگنیاں بھی ان کے خوراک میں شامل ہے۔

شیاطین میں بھی ہماری طرح مومن و کافر پائے جاتے ہیں اور ذاتی مشاہدے سے بتا رہا ہوں کہ بعض شیاطین مسلمان بھی ہو جاتے ہیں لیکن شیطان اکبر یعنی ابلیس مسلمان نہیں ہو سکتا اور اسی پر اہل علم کا اجماع رہا ہے جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے صحیح مسلم کی شرح کرتے وقت اس بات کی وضاحت کر دی ہے۔

ہمارا عقیدہ-------قرآن وسنت سے جنات کا وجود ثابت ہوتا ہے لہذا اہل ایمان میں سے کوئی اس کا منکر نہیں بعض عقل پرست ان کے وجود کے انکاری ہیں لیکن ہمارا ایمان و یقین ہے کہ اللہ کا کلام سب سے سچا کلام ہے۔ جنات کے وجود کا منکر کافر ہے کیونکہ قرآن کی متعدد آیات، صحیح احادیث اور اجماع امت سے ان کا وجود ثابت ہے۔

یہاں یہ بات بھی واضح رہے کہ شیاطین نفس سے ملاقات کر کے ہی انسان پر حملہ آور ہوتا ہے۔۔۔ نفس کے تین اقسام ہیں۔۔۔ نفس مطمئنہ (جو اللہ سے ہر حال میں راضی رہے)، نفس لوامہ (جس خطا سرزد ہونے کے بعد شرمندہ ہوتا ہے) اور نفس امارہ (یعنی مردہ ضمیر جو نیکی کو نیکی اور برائی کو برائی نہ سمجھتا ہو)۔ ایک اور بات واضح کردوں کی شیاطین ہمارے دلوں میں فحش خیالات اور وسوسے ڈال سکتے ہیں البتہ ہمارے دلوں کے راز جاننے پر یہ قدرت نہیں رکھتے۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ شیطان انسان کے اندر خون کی طرح گردش کرتا ہے۔ (صحیح بخاری) یہ واضح دلیل ہے کہ شیاطین انسانی جسم میں دخول کر سکتے ہیں اور یہ طاقت انکو اللہ کی طرف سے ملی ہوئی ہے۔ انسانوں کی طرح جنات کو بھی اللہ تعالی نے اپنی بندگی کے لئے ہی پیدا فرمایا ہے اور حساب بھی انہیں دو مخلوقات کو دینا پڑے گا۔ علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ کافر جن جہنم میں داخل کئے جائیں گے اور جمہور اہل علم کے بقول مسلمان جن جنت میں جائیں گے۔ (مجموع الفتاوی)

جنات میں بھی مذکر و مونث کا تصور موجود ہی اور ان میں بھی آپس میں شادی بیاہ، عشق ومحبت، بدکاری وفحاشی جیسے تمام کام ہوتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو سورۃ الکہف آیت 50) جنات کو سرعت رفتار سے بھی نوازا گیا ہے کو انسانوں کو حاصل نہیں۔ بعض شیاطین تو نیک اور پرہیزگار افراد سے ڈرتے ہیں جس کی واضح مثال سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ہیں۔

سحر اور جادو اس سماج میں بڑی بری طرح پایا جاتا ہے۔ جادوگر لوگ شیاطین کی مدد سے ہی اپنے ناپاک عزائم پورا کرتے ہیں۔ کیونکہ شیطان ازل سے ہی انسان کا علانیہ دشمن رہا ہے۔ فرمان ربانی ہے کہ اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ (النور)

شیطان کا لشکر-------قرآن وسنت سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جو شخص بھی اللہ کے ذکر سے، اللہ کی بندگی سے، اللہ کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے تو شیطان اس کا دوست و رہبر بن جاتا ہے۔ اور پھر انہیں بدقسمتوں کے لئے دنیاوی زندگی بھی تنگ کر دی جاتی ہے۔ دوسری بات

جوف دے چھینے سے انسان کو ڈرانا انکی پرانی عادت رہی ہے۔

عورتوں میں ضعیف الاعتقادی بہت پائی جاتی ہیں، انہیں اپنے اندر سے ختم کریں۔ ہر مصیبت کو جنات سے جوڑتی ہیں اور اس کا حل تلاش کرنے کے لئے بے دین عاملوں اور کھیڑی باباؤں کے پاس جاتی ہیں۔ اس کمزوری کو دور کریں اور نحوست لینا چھوڑ دیں۔ کپڑا گر گیا، پیسہ چوری ہو گیا، سامان گم ہو گیا، بچہ بیمار ہو گیا، جانور مر گیا، شادی میں تاخیر ہو رہی ہے، میاں بیوی میں جھگڑا ہو رہا ہے، ان سب چیزوں کو جنات سے جوڑا جاتا ہے۔

یہ اعتقاد رکھیں کہ اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ مصیبت اللہ کی طرف سے ہے یہ اعتقاد رکھتے ہوئے جسمانی بیماری ہو تو اس کا جائز علاج کرائیں یعنی ماہر طبیب سے دکھائیں اور گھروں کی پریشانی کو دور کرنے کے لئے اللہ کی طرف رجوع کریں، کثرت سے توبہ واستغفار کریں، گھروں اور انسانی زندگی میں برکتوں والے اعمال کریں مگر ہرگز کسی کاہن، جعلی پیر وعامل کے پاس اپنی مصیبت لے کر نہ جائیں۔ اسلام میں خود سے دم کرنا اور صالح انسان سے دم کروانا جائز ہے لہذا کسی آفت کے نزول پہ اولاً خود سے ادعیہ ماثورہ کے ذریعہ دم کریں، ٹھیک نہ ہونے پر صالح اور متقی انسان کے پاس جائیں، پیشہ ور مکار عاملوں سے تو بالکلیہ اجتناب کریں اور خدارا ہر بات کو جنات سے نہ جوڑیں، یہ ڈھونگی بابا لوگوں کو ڈرانے اور مال لوٹنے کے لئے ہر مشکل پہ کہتے ہیں آپ پر یا آپ کے گھر پر جنات کا سایہ ہے۔ ایسے موقع سے اللہ کا فرمان یاد کریں کہ جو اس پر بھروسہ کر لیتا ایسے کسی چیز کا ڈر نہیں، اللہ اس کے لئے کافی ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اس کے لئے کافی ہے۔

خبر نہیں کیا ہے نام اس کا، خدا فریبی کہ خود فریبی
عمل سے فارغ ہوا مسلماں بنا کر تقدیر کا بہانہ

احتیاطی تدابیر-------شیطان کے شر سے بچنے کے لئے قرآن وسنت میں مکمل رہبری ملتی ہے۔ جیسے حرام رزق سے اجتناب کیونکہ ناپاک غذا سے انکو محبت ہے۔ نمازوں کا اہتمام اور خصوصاً نماز فجر، مسنون اذکار کا اہتمام جیسے نمازوں کے بعد، صباحی اور مسائی ہوتے وقت وغیرہ۔ باوضو رہنے کی کوشش کرنا۔ نیک کاموں کو دائیں جانب سے شروع کرنا۔ برتنوں پر ڈھکن رکھنا۔ تعوذ کا خصوصی اہتمام، علامہ ابن تیمیہ، علامہ ابن قیم، علامہ ابن جوزی کی کتابوں کا مطالعہ جو انہوں نے اس بارے میں تالیف کی ہیں۔ جمائی لیتے وقت اسے روکنے کی کوشش کرنا، جلدبازی سے اجتناب کرنا، توبہ واستغفار کا اہتمام۔

سحر اور جادو اس سماج میں بڑی بری طرح پایا جاتا ہے. جادوگر لوگ شیاطین کی مدد سے ہی اپنے ناپاک عزائم پورا کرتے ہیں. کیونکہ شیطان ازل سے ہی انسان کا علانیہ دشمن رہا ہے. فرمان ربانی ہے کہ" اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو

کسی کی محبت میں حد سے زیادہ تجاوز کرنے والے بھی شیطان کے مرید بن جاتے ہیں جس کی واضح مثال قوم نوح ہے کہ کس طرح غلو کرنے کی وجہ سے وہ شیطان کے پجاری بن گئے۔ جب بھی بندہ کوئی نیک کام کرنے کی کوشش کرتا ہے تو شیطان فقیری اور غربت کے خیالات سے اسے کمزور بنا دیتا ہے۔ ان کا ایک طریقہ یہ رہا ہے کہ بندے کو گمراہ کرنے کے لئے باطل کو مزین کر کے پیش کرتے ہیں۔ شرابی لوگوں کو بھی شیطان کے متبعین کہہ کے پکارا گیا۔ رشتوں کے درمیان پھوٹ ڈالنا شیطان کے محبوب ترین افعال میں سے ایک ہے۔ شکوک وشبہات

گھروں میں جن چیزوں سے فرشتے نہیں آتے اور اللہ کی رحمتوں کا نزول بند ہو جاتا ہے انہیں گھر سے باہر نکالیں۔ کتے، دیواروں پر آویزاں جاندار تصویر، موسیقی، آلات لہو ولعب اور کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے کی حرام چیزیں سب ترک کر دیں۔

نوٹ: جنات کے متعلق ہمارے سماج میں کافی غلط باتیں بھی عوام کے اندر مشہور ہیں جو غیر ثابت شدہ ہیں لہذا اہل ایمان پر لازم ہے کہ علم نافع کی تلاش کر کے اسی پر ہی اکتفا کریں۔۔۔ ان شاء اللہ

جموں و کشمیر کا بگڑتا اقتصادی ڈھانچہ

تحریر
سبزار احمد

دنیا کے شاید ہی کسی خطے یا ملک کا کوئی شخص ہو گا جو جموں و کشمیر کے حالات سے واقف نہ ہو گئی دہائیوں سے یہاں کے ناساعد حالات نے یہاں کی ہر چیز کو متاثر کیا تعلیم، سیاحت، سیاست، اقتصادیات غرض وہ کون سا شعبہ ہے جو حالات کی زد میں نہ آیا ہو ہر سال تقریباً تین چار مہینے ہڑتال کی نذر ہو جاتے ہیں اور تین چار مہینے سرما کی نذر جب برفباری کی وجہ سے سب کچھ ٹھپ ہو جاتا ہے اور زندگی تھم سی جاتی ہے اس دوران لوگ وہی کچھ کھاتے اور خرچ کرتے ہیں جو گرما میں کمایا ہو اور اس دوران ریاست کی آمدنی صفر کے برابر ہوتی ہے اس پر طرہ یہ کہ ہر سال کچھ نہ کچھ ہو ہی جاتا ہے جب لوگ گرما میں بھی کچھ نہیں کر پاتے ہیں سال 2014 کی بات کریں گے تو سیلاب نے زبردست تباہی مچا دی اور عربوں کا نقصان ہو گیا پوری وادی پانی میں ڈوب گئی اور ہر طرف سے ہاہاکار مچ گئی اتنا مالی نقصان ہوا کہ لوگ قرض کے بوجھ تلے دب گئے ابھی ان حالات سے پوری طرح ابھرے بھی نہیں تھے کہ 2016 میں حالات اس قدر بگڑ گئے کہ تقریباً چھ مہینے مکمل بند رہا اور مالی نقصان کے ساتھ ساتھ جانی نقصان سے بھی دوچار ہونا پڑا اور اقتصادی حالات مزید بگڑ گئے کاروباری اداروں کا دیوالہ پٹ گیا مزدور طبقہ فاقہ کشی پر مجبور ہو گیا تعلیم کو اس قدر دھچکہ لگا کہ سرکار کو ماس پروموشن کا اعلان کرنا پڑا اور نجی گاڑی مالکان کا

کچھ مت کیسے انہوں نے تو بنکوں سے قرضہ حاصل کر کے گاڑیاں لائی تھیں ہر مہینے سود بھرنا پڑتا تھا وہ تو بالکل ہی سڑک پر آ گئے اور یہاں کی سیاحت تباہ و برباد ہو گئی ایسا لگتا ہے کہ یہ مصیبتیں کشمیر کا پتہ پوچھ کے آتی ہیں ابھی اس مصیبت سے نمٹنے کی کوشش کر ہی رہے تھے کہ کہ 5 اگست 2019 کو سرکار نے آرٹیکل 370 کو ختم کرنے اور ریاست جموں و کشمیر کو مرکزی زیر انتظام خطہ بنانے کا فیصلہ لیا لوگوں کو یہ فیصلہ منظور نہیں تھا مقامی سیاسی جماعتوں نے اس فیصلے کو غیر آئینی بھی قرار دیا اس لیے لوگوں نے اس فیصلے کے خلاف احتجاج کیا جس کی وجہ سے سرکار کو کرفیو نافذ کرنا پڑا اور تمام کاروباری، سرگرمیاں، تعلیمی ادارے، اور سیاحتی مقامات سنسان نظر آئے ابھی یہ ذہنی انتشار ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ کرونا نے دستک دی اور ملک کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر میں بھی لاک ڈاون نافذ العمل رہا اور ابھی تک لاک ڈاون جاری ہے اس صورتحال نے ہر چیز کو متاثر کیا سب سے زیادہ نقصان تعلیم اور نجی گاڑی مالکان (پرائیویٹ ٹرانسپورٹ) کو اٹھانا پڑا اور جموں و کشمیر اقتصادی طور پر پچھڑ گیا اب کشمیر کے زمیندار طبقے کی بنیاد سیب کی صنعت پر ٹکی ہوئی تھیں سیب کی صنعت کو جموں و کشمیر کی اقتصادیات میں ریڑھ کی ہڈی جیسی اہمیت حاصل ہے تاہم یہ صنعت بھی موسم کی بدحالی کا شکار ہوتی جا رہی ہے کیونکہ پچھلے پانچ سالوں سے ہو رہی ژالہ باری نے اس صنعت کو بھی تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا اور جو قصر رہ گئی اسے نقلی ادویات کا کاروبار کرنے والوں نے پورا کیا کیونکہ جموں و کشمیر میں انسانی ادویات کی ساتھ ساتھ فصلوں کی نقلی ادویات کا کاروبار عروج پر ہے جس سے سیب کی صنعت مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہے اور سیب مالکان ان ادویات کی خریداری سے قرضداری میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور حاصل کچھ نہیں ہوتا ہر سال محکمہ باغبانی کی طرف سے advisery کے ساتھ ساتھ ادویات کی لمبی فہرست جاری کر دی جاتی ہے کہ ان ادویات کا استعمال نا کریں اور جعلی دوا فروشوں سے ہوشیار رہیں لیکن عام لوگ کہاں اس حکمنامے کا پالن کرتے ہیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں اس سال بھی ژالہ باری نے اس صنعت کی کمر توڑ کر رکھ دی

جموں و کشمیر کے باشندوں کی اچھی خاصی تعداد ریاست سے باہر ملک کی مختلف ریاستوں میں مزدوری کر کے اپنا گزارا کرتے ہیں لیکن اس سال کووڈ 19 کی وجہ سے ان سب کو قبل از وقت ہی واپس لوٹنا پڑا اور گھر کے بجائے کورنٹین سینٹرز کا رخ کرنا پڑا، جتنا کمایا تھا وہ سب خرچ کیا اور خدا خدا کر کے اپنے اپنے گھروں کو پہنچے خطے کے چھاپڑی فروشوں کا حال بھی اس سے مختلف نہیں ہے وہ بھی قسم پرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اس طرح سے کہا جا سکتا ہے کہ خطے کے لوگ اقتصادی بحران سے گزر رہے ہیں اللہ نے چاہا تو کرونا وائرس ختم ہو گا لیکن اس کے بعد والے حالات کیا ہونگے یہ ایک لمحہ فکریہ ہے کیونکہ اقتصادی ڈھانچہ تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا

اس سارے صورتحال کو دیکھتے ہوئے عوام اسی انتظار میں تھی کی سرکار کی اور سے کسی ایسے پیکیج کا اعلان کیا جائے گا کہ یہاں کے بے روزگار نوجوانوں کو نوکری حاصل کرنے کی کوئی امید نظر آئے اور لوگ راحت کی سانس لیں لیکن ہوا اس کے برعکس سرکار نے ڈومیسائل قانون نافذ کر دیا جو جموں و کشمیر کی شہریت کے حوالے سے ایک نیا قانون ہے اس قانون کے نفاذ سے وہ سارے لوگ جموں و کشمیر کے باشندے تصور کیے جائیں گے جو پچھلے دس سالوں سے یہاں نوکری کے سلسلے میں رہ رہے ہیں وہ سارے طالب علم جو پچھلے سات سالوں سے یہاں زیر تعلیم ہیں یا جو دسویں یا بارویں جماعت کے امتحان میں شامل ہوئے ہوں وہ سب بھی جموں و کشمیر کے باشندے گردانے جائیں گے اور نوکریوں کے لیے درخواست دے سکتے ہیں جموں و کشمیر کے مہاجر (مائگرنٹس) جو اس وقت ملک کے مختلف حصوں میں رہ رہے ہیں وہ سب

جموں و کشمیر کے باشندوں کی اچھی خاصی تعداد ریاست سے باہر ملک کی مختلف ریاستوں میں مزدوری کر کے اپنا گزارا کرتے ہیں لیکن اس سال کووڈ 19 کی وجہ سے ان سب کو قبل از وقت ہی واپس لوٹنا پڑا اور گھر کے بجائے کورنٹین سینٹرز کا رخ کرنا پڑا، جتنا کمایا تھا وہ سب خرچ کیا اور خدا خدا کر کے اپنے اپنے گھروں کو پہنچے خطے کے چھاپڑی فروشوں کا حال بھی اس سے مختلف نہیں ہے وہ بھی قسم پرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اس طرح سے کہا جا سکتا ہے کہ خطے کے لوگ اقتصادی بحران سے گزر رہے ہیں اللہ نے چاہا تو کرونا وائرس ختم ہو گا لیکن اس کے بعد والے حالات کیا ہونگے یہ ایک لمحہ فکریہ ہے کیونکہ اقتصادی ڈھانچہ تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا

بھی جموں و کشمیر کی شہریت حاصل کر سکتے ہیں اس طرح سے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کیلئے ملازمت حاصل کرنا اگرچہ ناممکن نہیں تاہم مشکل ضرور بن گیا ہے جموں و کشمیر پہلے ہی بے روزگاری کا مارا ہے کیونکہ یہاں کے نوجوانوں کو نجی حلقے (پرائیویٹ سیکٹر) میں بھی روشن مستقبل کی کوئی کرن نظر نہیں آ رہی ہے ایسے میں صاحب ثروت لوگوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ غریب اور حالات کے مارے طبقے کا خیال رکھا جائے سرکار کے لیے بھی لازم ہے کہ جموں کشمیر کو اس اقتصادی دلدل سے نکالنے کے لیے پرائیویٹ سیکٹر کو بڑھاوا دیا جائے اتنا ہی نہیں سرکار کو جموں و کشمیر کی اقتصادی حالت کا لحاظ کرتے ہوئے ڈومیسائل قانون پر نظر ثانی کر لینی چاہیے کیونکہ بھارتی آئین میں کسی بھی قانون پر نظر ثانی کی گنجائش موجود ہے مزید یہ کہ جو لوگ قرض کے بوجھ تلے دبے ہیں مثلاً نجی گاڑی مالکان وغیرہ کے لیے بھی کسی رعایت کا اعلان کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ سب لوگ جی سکیں اور خدانخواستہ کسی کو کوئی سخت اقدام اٹھانے کی نوبت نہ آئے۔

مضامین و مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے خالصتاً مضامین و مراسلہ نگاروں کا ذاتی خیال ہے، ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں

دورِ جدید میں تکبر کی تخم ریزی

شہباز رشید بہورو

انسانی زندگی تین اہم ترین شعبہ جات پر مشتمل ایک نظام ہے۔ ان تین شعبہ جات میں ہر انسان خوشحال، پرامن اور پرسکون رہنے کا طلبگار اور متمنی ہوتا ہے۔ اللہ تعالی نے انسانوں کے ان تینوں شعبہ جات میں انسان کی اس فطری طلب کے جواب میں دینِ اسلام کی تعلیمات کو انبیاء، رسل او کتابوں کے ذریعے ارسال کیا تاکہ انسان اس دین کے مطابق زندگی گذار کر مطمئن اور پرامن رہے۔ پوری انسانی تاریخ اس پر شاہد اور گواہ ہے کہ جن لوگوں نے بھی اسلام کا دامن تھاما وہ واقعتاً امن وسکون کی کیفیت سے دوچار ہوئے اور جنہوں نے اس سے منھ موڑا وہ فساد اور بدامنی کی لپیٹ میں آ گئے۔ اس کے برعکس شیطان مردود انسانی زندگی کے ان تینوں شعبہ جات میں بگاڑ، فساد اور بدامنی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ شیطان نے انسانی زندگی کو فساد کی نذر کرنے کے لئے اپنے آپ کو تخلیق آدم کے دور ہی سے وقف کیا ہے اور اپنے مشن سے ایک لمحہ کے لیے بھی غافل نہیں ہے۔ ہر دور میں شیطان نے انسان پر نت نئے انداز کی برائیوں سے حملہ کیا۔ سابقہ ادوار کی مختلف انداز کی برائیوں پر ہم بات نہیں کریں گے لیکن دورِ جدید میں جو جدید طرز کی برائیاں پھیلائی ہیں ان میں سے ایک خطرناک برائی پر کچھ رقم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

ابلیس نے دورِ جدید میں کچھ ایسی خطرناک برائیوں کا انتخاب کیا ہے جن کو وہ اپنے اپنے متعلقہ (respective) حلقوں میں عیاری کے ساتھ داخل کر کے ان حلقہ جات کے نظم کو گھمبیر قسم کے بگاڑ سے دوچار کرنے پر تلا ہوا ہے۔ انسان کے سیاسی پہلو میں تکونی کوانٹم (Three dimensional quanta) کی برائی بشکلِ جمہوریت، سیکولرزم اور قومیت داخل کی جس کے وجہ سے سیاسی حکمرانوں نے پوری دنیا کی سیاست کو بدنظمی میں مبتلا کر کے رکھ لیا ہے۔ اس ناقص طرزِ حکمرانی کی وجہ سے پوری دنیا قتل وغارت کی آماجگاہ بن چکی ہے۔ حکومت کے جو جس منصب پر کھڑا ہے وہ فرعونیت، نمرودیت اور چنگیزیت کی نمائندگی کر رہا ہے۔ حکومت کی کرسیوں پر ایک چھوٹے سے آفیسر سے لے کر صدرِ مملکت تک بس یہی تین شکلیں دکھتی ہیں۔ آج کی پوری دنیا کا منظرنامہ اس پر شاہد اور گواہ ہے کہ متکبر لوگ جوگرچہ زبان سے خدائی دعوی تو نہیں کرتے لیکن ان کے اعمال اس مہلک مرض کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ غرور و گھمنڈ ایسے تو اپنے وجود میں ہی مہلک ہے لیکن اگر یہ معاشرے کے ذمہ دار اشخاص کی شخصیات پر قابو پاتا ہے تو وہ اشخاص معاشرے کے لیے بھیڑیے سے کم نہیں۔ وہ لوگوں پر رعب جمانے کے ساتھ ساتھ ان کی عزت، جان اور مال پر بھی ہاتھ مارتے ہیں، ان کو ہر اعتبار سے ہراساں کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ عوام کہیں ابھر کر ان کے تکبر کا تاج اپنے پاوں تلے نہ روند ڈالیں۔ سیاسی ذمہ دار لوگ جس تکبر کی بیماری میں مبتلا ہیں وہ آئے دن ان کے مختلف بیانات اور چال چلن سے عیاں ہوتا ہے عاجزی وانکساری نام کی شئے ان کے ہاں کوئی وجود نہیں رکھتی۔ ابلیس ملعون نے جو گناہِ کبیرہ کیا تھا وہ تکبر کا ہی تھا اس گناہ کے علاوہ دوسرا کوئی گناہِ کبیرہ ابلیس سے سرزد نہیں ہوا تھا۔ اس نے نہ چوری، نہ قتل، نہ زنا، نہ جھوٹ نہ ہی اور کوئی گناہ کیا تھا لیکن صرف اس گناہ نے اسے زندانِ لعنت میں ہمیشہ کے لیے گرفتار کروا دیا بقول شیخ سعدی؛ تکبر عزازیل را خار کرد۔ بہ زندانِ لعنت گرفتار کرد۔ یہاں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ تکبر کرنے والا ابلیس کے ہم پلہ ہوتا ہے، اس کا ہم مزاج و ہم عمل بنتا ہے۔

سیاسی بے ضابطگیوں کے تمام معاملات میں غیر محسوس طریقے سے جو مہلک عنصر اپنا کام کر رہا ہے وہ یہی تکبر کا ذرو خبیثہ ہے۔ یہ عنصر جمہوریت، سیکولرازم اور قومیت کے ساتھ مخلوط ہے۔ جمہوریت نے لوگوں کی قانون سازی کے ظمن میں آزاد وخود مختار طبعیت کی گویا گرہ کھول دی ہے جس کے نتیجے میں جمہوری نمائندوں نے کبر و غرور کا لبادہ پہن کر خدا اور مذہب کے خلاف قوانین مرتب کیے۔ ان قوانین کے ذریعے صرف انسانی خودمختاری وخودسری کا اعلان ہوتا ہے۔ تصورِ قومیت نے اجتماعی غرور کو فروغ بخشا جس کا رنگ ہمیں کبھی فاشزم اور فسطائیت میں دکھتا تھا اور آج صیہونیت کی شکل میں ابھرا ہوا نظر آتا ہے۔

دورِ جدید میں تکبر کی تخم ریزی خواص کو چھوڑ کر عموم میں بھی کی گئی ہے۔ جس کو جو کچھ ملا ہے وہ اسے اللہ کا فضل ماننے کے بدلے اپنی محنت کا ثمر قرار دے رہا ہے، اپنی ہنرمندی کا نتیجہ مانتا ہے اور خود کو ہی پورے ماحول کا مرکز مانتا ہے۔

کبر و غرور کی وجہ سے لوگوں میں ایک عجیب قسم کی بیماری پیدا ہو رہی ہے وہ ہے شدید تنگ نظری اور اس تنگ نظری نے اس اتنے چھوٹے سے وجود کے انسان کو اللہ تعالی کا باغی بنایا۔ انسان کو خالقِ کائنات نے اپنی حیثیت سے واقف کرنے کے لیے قرآن میں مختلف مقامات پر دعوتِ فکر و تدبر دیا ہے تاکہ انسان اپنی اصل کو پہچانے اور ایک بہت بڑے مرض سے (یعنی تکبر سے) اپنے آپ کو محفوظ کر لے۔ جیسے سورۃ المومنون میں اللہ تعالی فرماتا ہے؛

"اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ مقام (رحمِ مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفہ کو لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کو بوٹی بنایا پھر بوٹی کو ہڈیاں بنایا پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر ہم نے اسے ایک اور ہی مخلوق بنا کر پیدا کر دیا۔ پس بڑا بابرکت ہے، اللہ جو سب بنانے والوں سے بہتر بنانے والا ہے"

قرآن مجید انسان کو ایک مکرم وبرگزیدہ مخلوق قرار دینے کے ساتھ ساتھ اسے اپنی اصلی حیثیت کو ہمیشہ یاد رکھنے کی تلقین کرتا ہے تاکہ یہ انسانی مخلوق اپنی تقویم احسن کے زیر اثر استکبار کی روش اختیار نہ کر لے۔ قرآن مجید نے انسان کو اس کے مادی وجود کی پستی اور روحانی وجود کی رفعت کے مابین ایک فکر وفہم کا توازن برقرار رکھنے کا ایک بہترین نسخہ کیمیا عنایت کیا ہے۔ لیکن آج کا انسان اس آخری ہدایت نامہ سے کوسوں دور رہ کر ایک غیر متوازن زندگی گذار رہا ہے اور اس غیر متوازن زندگی میں وہ ہر حد کو پھلانگنے کی ایک زبردست تحریک کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس جسارت تجاوز میں مجموعی طور پر انسان کے اندر جو محرک خبیثہ کام کر رہا ہے وہ ہے کبر ونخوت۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین طرح کے لوگوں سے اللہ تعالی قیامت کے دن بات نہیں کرے گا، نہ ہی ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ایک روایت میں ہے کہ نہ ہی ان کی طرف نظرِ رحمت سے دیکھے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ان میں سے ایک فقیر متکبر ہے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی کبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ ایک اور حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتا ہے "تکبر میری چادر ہے اور عظمت و بڑائی میرا ازار۔ پس لوگوں میں سے جو شخص ان دونوں چیزوں میں سے ایک بھی مجھ سے کھینچنے کی کوشش کرے گا (یعنی وہ عادت اپنانے کی کوشش کرے گا) میں اسے جہنم میں داخل کر دوں گا۔" (رواہ مسلم) ان احادیث سے کبر وغرور کا قبیح تر اور شنیع تر فعل ہونا معلوم ہوتا ہے۔ تکبر کرنے والا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ناکام ونامراد ہے۔ یہ ایک ایسا گناہ ہے جو انسان کو ایک فریبی عمارت کا مکین بناتا ہے جس کی ہر چیز مکر کے مواد سے تیار ہوئی ہے، جہاں کی ہر چیز گناہ پر ابھارتی ہے اور جہاں پر ابلیس کا ڈیرہ لگا رہتا ہے۔ متکبر انسان اپنے آپ کو وہ کچھ سمجھتا ہے جو وہ کبھی نہ تھا، نہ ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

انگریزوں نے جب برصغیر کے روایتی نظامِ حکومت کو درہم برہم کیا تو ایک نئے طرز کی حکومت کی داغ بیل ڈالی۔ حکومت کے ہر منصب کا نام بدل کے رکھ دیا پورے نظامِ حکومت کو فرنگیت کے رنگ سے رنگا۔ ان تمام عہدوں کو ذمہ داری کے مناصب کے بدلے قوت و جبروت کا مسکن بنا کے رکھ دیا۔ سول سروسز کی تمام آسامیوں کو ایک اسپیشیلیٹی speciality کے زمرے میں لا کر ان کے ساتھ بیہودہ protocols کو جوڑ دیا جن پروٹوکولز کے تحت ان کی پوری شخصیت کو ایک پر تعیش، نازک اور جداگانگی کے شکنجہ میں پوری طرح کس کے رکھ دیا۔ بیوروکریٹس (Beaurucrates) تمام کے تمام ان بیہودہ نوازشات کی وجہ سے اپنے متکبر اور ظالم سیاسی آقاوں کے غلام اور خادم بنتے گئے اور عوام کے لئے وہ متکبر حکام۔ آفسری ایک ذمہ داری سنبھالنے کا نام ہے یہ لوگوں کے ساتھ متکبرانہ رویہ اختیار کرنے کا نام ہرگز نہیں ہے۔ ہمارے تمام لوگ جو بڑے عہدوں پر براجمان ہیں ایک ذہنی بیماری میں مبتلا کر دئے گئے ہیں وہ ہے بڑھتی ہوئی احساسِ برتری۔ احساسِ کمتری ہی ایک ذہنی مرض نہیں ہے بلکہ احساسِ برتری اس سے بھی خطرناک مرض ہے۔ یہ احساسِ برتری داخلی نوعیت کا نہیں ہے کہ سارا کا سارا زور داخلی عوامل پر دیا جائے بلکہ یہ داخلی کم لیکن خارجی جارحیت کا زیادہ شکار ہے۔ یہ خارجی جارحیت باطلانہ نظامِ حیات کی صورت میں ہمارے ارد گرد ایک compelling ماحول تیار کیے ہوئے ہے جو ہر انسان کے اندر اپنے آپ کو برتر ثابت کرنے کے لیے اکساتا ہے اور اس اکساہٹ کی وجہ سے ایک دوسرے سے آگے جانے کی تحریک جاری ہے۔ ماہانہ تنخواہ کے علاوہ لوٹ کھسوٹ، رشوت، حساب کتاب میں بڑے پیمانے پر خرد برد آج کے چھوٹے سے چھوٹے ملازم کو بھی اس مقابلہ میں لے آیا ہے۔ بدقسمتی سے یہ مقابلہ اب مساجد اور دینی اجتماعات کے اندر بھی کیا جاتا ہے۔ نام نہاد دیندار لوگ بھی اس جال میں پھنس چکے ہیں۔ تفاخر بینکم والے مقابلہ نے انسان کے اندر جوہرِ انسانیت کھینچ کر باہر کہیں مٹی کے اندر دفن کر دیا ہے۔

امتِ مسلمہ کا جہاں تک تعلق ہے اس موجودہ نظام کے تحت ہمارے ذہین نوجوانوں کو چن کر امت کے عموم سے علیحدہ کر دیا گیا۔ ان کو special quarters میں بند کر کے گویا قید کر دیا گیا ہے۔ ان کی آزادی کو چھینا گیا ہے اور ان کی آزادی اظہار پر ایک قدغن عائد کر دی گئی ہے، ان کا جینا اور مرنا صرف متکبر آقاوں کی زندگیوں کو پر تعیش برقرار رکھنے کے لیے ٹھہرایا گیا ہے۔ ان کا عوام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا کیونکہ اس نظام نے انھیں اپنا ایک مخصوص ماحول فراہم کیا ہے جس ماحول کا ان کی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے وہ ان کی ماتھے کی لکیروں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ عوام کی خدمت کے جذبے کی بدلے ان کے اندر افسری کا رعب جھلکتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی شخصیات کی تعمیر ہے جو عمر کے آخری ایام میں انھیں مایوسی اور افسردگی کے سوا اور کچھ نہیں دیتی کیونکہ اطمینانِ قلب انسان کو صرف لوگوں کی خدمت اور اللہ کی عبادت کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ جن کاموں کے لیے یا تو ان کے پاس نام نہاد وقت کی قلت ہوتی ہے یا پھر انانیت سے مجبور ہو کر وہ علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ اس علیحدگی کی نتیجے میں یہ حضرات ایک محدود دائرے میں بند رہتے ہیں جہاں انھیں صرف تفاخر بینکم کی تحریک حاصل ہوتی رہتی ہے۔ ان حضرات کا اپنے سینئرز کا ان سے بڑھا ہوا معیارِ زندگی متاثر کرتا ہے، جس معیار کو حاصل کرنا ان کا مقصد بن جاتا ہے۔ مغرب نے ہر معاملے میں شیطانی شکنجہ کسنے کی ٹھان لی ہے۔ مغرب کے یہ خوبصورت نام اور اعزاز غیر محسوس طریقے سے انسان کو انسانیت کے مقام سے ہٹائے جا رہی ہیں۔ عوام کو بے لگام چھوڑ کر ان کو ایسے ایسے گھٹیا مسائل میں الجھا کے رکھا گیا ہے کہ انھیں اپنے حقیقی حقوق حاصل کرنے کی نہ ہمت رہے اور نہ ہی ان کو اپنی طاقت کا اندازہ ہو کہ جس کے ذریعے سے وہ متکبر حکمرانوں کو ان کی اپنی حیثیت جتلا دیں۔ امت کے عموم کی راہنمائی کے لیے اسی لیے اکثر نااہل قائدین رہ جاتے ہیں جو جمہوریت کی مدد سے اپنی عوام کے لئے خادم ہونے کے برعکس آقا بن کر آتے ہیں۔ یہ ہے وہ شیطانی کھیل جس کو سمجھنے میں اکثریت بیگانہ ہے۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ حکمران نااہل ہو آفیسرز عیاش اور ان کے خدام جابر ہوں اور عوام بھیڑ بکریوں کی طرح گھومتی پھرتی رہے۔

نشہ کا بڑھتا رجحان

مسائل اور کرنے کے کام

بشریٰ ناہید

بھارت کی خواتین میں نشہ خوری کا مرض بہت کم پایا جاتا ہے۔ صرف ہائر کلاس کی چند خواتین اور جنگل میں رہنے والی کچھ خواتین نشہ کرنے کی عادی ہوتی ہیں۔ منشیات کے استعمال کا شوق یا عادت عموماً مردوں میں نظر آتی ہے۔ لیکن اب بچے بھی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ جب کوئی مرد یا بچہ نشہ کرنے لگتا ہے تو اس کے خراب اثرات ونتائج سے عورت کو ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ ان دونوں کا سابقہ خواتین سے ہی رہتا ہے۔

دورِ جدید میں نشہ کیلئے کئی اقسام دستیاب ہیں، اگر کسی نشہ آور چیز کا استعمال جانتے بوجھتے یا انجانے میں کیا جائے تو انسان دھیرے دھیرے اس کا عادی بنتا چلا جاتا ہے۔ مسلمانوں سے زیادہ برادرانِ وطن اس میں ملوث پائے جاتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ اس کی برائیاں، جسمانی ذہنی معاشی خاندانی نقصانات، معلوم ہونے کے بعد بھی، اسلام میں حرام قرار دیے جانے کے باوجود آخر انسان اسکا عادی کیوں بنتا ہے۔ اسکی مختلف وجوہات ہے جیسے ابتداء میں خوشی ملنے پر، بہت زیادہ غم، صدمہ، مختلف تہواروں کے موقع پر، دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنے کی غرض سے، کسی کامیابی کے حصول پر، بیوی کی بے وفائی، رشتہ داروں کی بے اعتنائی، منافع حاصل ہونے پر، معاشی نقصان کے وقت، مختلف ڈیز منانے کے لیے وغیرہ جیسے مواقع پر پہلی پہلی بار نشہ کیا جاتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ طلب بن جاتی ہے۔

ملت میں یہ وباء اس لیے پنپنے لگی کہ ہمارے پاس ماضی میں اردو کے بعض نامور شعرائے کرام نے اپنی شاعری میں بڑے دلکش پیرائے میں اور خوبصورت الفاظ کا استعمال کر کے شراب کو فروغ دیا ہے۔

بے پئے ہی شراب سے نفرت
یہ جہالت نہیں تو پھر کیا ہے
(ساحر لدھیانوی)

ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہیں ملا
ان کو مے خانے میں لے آؤ سنور جائیں گے
(ابراہیم ذوق)

ایک شاعر نے تو کھلے الفاظ میں کہہ دیا۔
ہوئی مہنگی بہت ہی شراب تو
تھوڑی تھوڑی پیا کرو

یہ اور اس طرح کے بے شمار اشعار ہے جس میں صراحی، مے، جام، مینا، ساقی کا ذکر ہے۔ ان الفاظ کی تاویل اس طرح دی جاتی ہے کہ یہ ذومعنی الفاظ ہے اور حقیقی معنوں میں استعمال کیے گئے ہیں۔ لیکن عام، کم پڑھے لکھے مسلمان ان اشعار کی تشریح اور ذومعنویت کو نہیں سمجھ سکتے جس کے باعث اس طرح کی غزلیں اور اشعار سن کر اور پڑھ پڑھ کر شراب ونشہ کے لیے ان کے دلوں سے کراہت ختم ہو گئی۔

اس کے علاوہ بھارت میں غیر مسلموں کے ساتھ رہتے رہتے اور سیکولرزم کا دم بھرتے بھرتے غیر اسلامی تہذیب کے اثرات بعض مسلمانوں پر اس طرح پڑے کہ وہ شراب ونشہ کو حرام نہیں بلکہ معمول کے استعمال کی چیز، یعنی مشروب کی ایک قسم سمجھنے لگے۔ بعض گھرانوں میں خود کو ماڈرن ثابت کرنے کے لیے بھی اور فیشن کے طور پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

عرب ممالک میں اگر کوئی نشہ کرتا ہے تو اس کے لیے قتل کی سزا مقرر ہے۔ ہمارے ملک میں اگرچہ پوری طرح اس پر پابندی نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ اگر کسی شہر کی 50% فیصد خواتین اس کے خلاف احتجاج کرتی ہیں تو اس شہر میں شراب پر پابندی عائد کر دی جاتی ہے۔ گجرات، بہار، اور ناگالینڈ میں شراب پر پابندی ہے۔

آگرہ کے پناہٹ قصبے کے گاؤں میں مہا پنچایت ہوئی جس میں بھی سماج کے لوگوں نے یہ طے کیا کہ کسی بھی قسم کا نشہ کرنے پر 5100 روپے جرمانہ دینا ہوگا اور جو نشہ خور کی نشاندہی کرے گا اسے 1100 روپے انعام دیا جائے گا۔ اس مہا پنچایت میں 20 گاؤں کے لوگ شامل تھے۔ اس طرح کل 20 گاؤں میں شراب بند ہو گئی۔

جب بھی کسی گھر کا فرد اس خباثت میں مبتلا ہوتا ہے تو پورا گھر اس کی لپیٹ میں آ جاتا ہے۔ نشہ خور حالتِ نشہ میں ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے۔ گالی گلوچ، مار پیٹ، گھر کے لوگوں پر ظلم وستم کرتا ہے۔ رشتوں کی حرمت کا احساس نہیں رکھتا، بہت سے جرائم نشہ کی حالت میں سرزد ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی نشہ کی اشتہا کو پوری نہ کر سکا تو چوری، ڈکیتی، یہاں تک کہ قتل تک کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔

بڑھتی ہوئی مہنگائی، نوٹ بندی کے بعد سے کاروبار کا مندا پڑ جانا، GST وغیرہ سے نہ صرف چھوٹے موٹے کاروبار کرنے والے اور ملازمت پیشہ افراد بلکہ بڑے سے بڑے کاروبار پیشہ افراد بھی پریشانی کا شکار ہیں۔ ایک سلجھی ہوئی خاتون اپنے گھر کو امن وسکون کا گہوارہ بنا سکتی ہے۔ اور ایک خاتون ہی اپنی خامیوں وکمزوریوں کے باعث گھر کو جہنم کا ایندھن بنا سکتی ہے۔ مرد معاشی بدحالی کا شکار ہو جائے تو ایک مومن، مسلم وفاشعار خاتون اخلاقی سپورٹ فراہم کرتی ہے۔ کفایت شعاری و قناعت کے ساتھ گھر چلاتی ہے۔ فضول خرچی واصراف سے دور رہتی ہے۔ اپنی غیر ضروری ضرورتوں وخواہشوں کی تکمیل کے لیے پریشان نہیں کرتی۔ بلکہ خواہش، ضرورت اور اہم ضرورت کے فرق کو سمجھتی اور اسی حساب سے گھر کا انتظام چلاتی ہے۔ اگر خواتین توکل سے کام لیں تو اللہ تعالی ہر پریشانی سے نکلنے کے اسباب پیدا فرما دے گا اور ان کا اخلاقی تعاون حاصل نہیں ہوگا تو مرد بری صحبت میں پڑ کر خراب عادتوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جس سے خواتین کے لیے مزید مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ یہ ایک پہلو ہے لیکن خواتین کے مسائل کا دوسرا پہلو بھی ہے جس میں عام طور پر متوسط وغریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے والی خواتین مبتلا ہوتی ہے ان کے مسائل نہایت تکلیف دہ ہے۔ وہ گھر کے اخراجات کی تکمیل کے لئے کماتی ہے اور شرابی شوہر اپنے نشے کے لئے کبھی روپئے چرا کر اور کبھی چھین کر لے لیتا ہے، اکثر مرد لوگوں سے چھپا کر نشہ خوری کرتے ہیں۔ کسی کو بتانے کی صورت میں عورت کو خطرناک نتائج بھگتنے کی دھمکی ملتی ہے۔ اب معاشی ودیگر پریشانیوں کے ساتھ اس نشہ خور مرد کے ستم کو خاموشی سے سہنا عورت کی مجبوری بن جاتا ہے۔ اکثر اسکے نتیجے میں طلاق وخلع کے واقعات ہوتے ہیں بعض خواتین غلط عادتوں کی شکار ہو جاتی ہیں، یا نا غیر مردوں سے ناجائز تعلقات استوار کرنے لگتی ہیں۔ اس لیے اسلام نے نشہ کو حرام قرار دیا ہے اسے ام الخبائث یعنی برائیوں کی ماں کہا گیا ہے۔

اگر اس مرض کا شکار بچے ہو جائیں تب بھی خواتین کو پریشانیوں کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ بچوں کی صحت متاثر ہوتی ہے، عادتیں بدل جاتی ہیں۔ انسانیت، ہمدردی، خلوص، رشتوں کا تقدس، زندگی میں کچھ کرنے کی لگن وامنگ ان میں باقی نہیں رہتی۔ مستقبل تاریک ہو جاتا ہے۔ بچوں میں نشہ خوری کی عادت پیدا ہونے کے مختلف اسباب ہیں جیسے غلط دوست، بری صحبت، والدین کی جانب سے بے جا آزادی، بہت زیادہ پاکٹ منی کا ملنا، بہت زیادہ غربت، انٹرنیٹ وموبائل کا غلط استعمال وغیرہ۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی عادت واطوار اور ان کی حرکتوں پر نظر رکھیں۔ ان کی مصروفیت کیا ہے اس کا علم رکھیں، دوستوں سے واقفیت حاصل کریں۔ اپنے بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کریں، تاکہ وہ بے تکلفی سے اپنے دل کی بات کر سکے، ان کی عزتِ نفس کا خیال رکھیں۔ غلط اور صحیح کا شعور پیدا کریں۔ منشیات کے نقصانات بتائیں۔ نشہ کے تعلق سے اسلام کا قطعی نظر واضح کریں۔

ہم چاہتے ہیں کہ نشہ خوری کی تمام واضح اقسام پر پابندی عائد ہو جائے اور ہونا بھی چاہیے، لیکن صرف پابندی آنے سے ہم نسلوں کی حفاظت نہیں کر سکتے، کیونکہ جو روزمرہ کی ضرورت کی اشیاء ہے انہیں تو ہم بند نہیں کروا سکتے لیکن اگر ملت کی مائیں اور بہنیں اپنے خاندان میں خوفِ خدا، آخرت کا ڈر، اللہ کے حضور جوابدہی کا احساس پیدا کرنے کی کوشش کریں تو کم از کم اپنے گھروں کو اس خباثت سے بچایا جا سکتا ہے۔ اپنے بچوں کو دورِ نبوت میں صحابہؓ کا ایک حکم پر پوری طرح سے شراب بند کر دینا، یہاں تک کہ اپنے حلق سے کراہت سے نکالنا شراب کا حرام ہونا اس کے ہر اعتبار سے ہونے والے نقصانات وقتاً فوقتاً بتاتے رہنا ہوگا تاکہ منشیات کیلئے کبھی بھی ان کے دل میں رغبت پیدا نہ ہونے پائے۔ ورنہ جس طرح بڑے چائے یا پان کے عادی ہو جاتے ہیں، اسی طرح بچے بھی ان نشہ آور چیزوں کو چائے یا پان کی طرح عادت سمجھ کر اس میں ملوث ہوتے رہیں گے۔ مسلمانوں سے زیادہ ہماری ہم وطن بہنیں مردوں کی نشہ خوری کی وجہ سے بہت سے مسائل وپریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اگر ہم ان کے ساتھ مل کر اس نشہ خوری کے خلاف آواز اٹھائیں تو بڑے پیمانے پر اس کی روک تھام ہو سکتی ہے اور بہت سے گھروں کے سکون کو واپس لوٹایا جا سکتا ہے۔

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

کھیرے سے دل ودماغ صحت مند

کیا آپ کسی ایسی سبزی کے بارے میں جانتے ہیں،جو بہت سستی ہے،آسانی سے دستیاب ہوجاتی ہے اور جسم کو اندرونی اور بیرونی طور پر فائدہ پہنچاتی ہے۔یہ سبزی کھیرا ہے۔جب آپ بھاری غذائیں کھا رہے ہوں تو اسے سلاد کے طور پر ضرور کھائیں۔یہ ہلکی غذا کے طور پر بچوں کو بھی کھلایا جاسکتا ہے۔آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے کے لیے اس کے ٹکڑے کاٹ کر پپوٹوں پر رکھ لیں یا آئینہ صاف کرنا ہوتو اسے استعمال کریں۔اس قدرتی غذا کے بہت سے فائدے ہیں۔کوئی پکوان سلاد کے طور پر کھیرے کو شامل کیے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹیے۔پھر پلیٹ میں سجا کر اس پر ہلکا سا نمک چھڑک دیجیے یا لیموں۔آپ جو بھی ڈش کھانے کا ارادہ رکھتے ہوں،اس کے ساتھ کھیرے کی پلیٹ رکھیے۔لطف دوبالا ہو جائے گا۔مسالے دار بریانی ہو،روٹی سالن ہو یا کوئی اور غذا،کھیرے کو ان کے ساتھ کھائیں تو مزہ بھی ملتا ہے اور فائدہ بھی۔اے خاتون جب دفتر میں کام کرکے گھر واپس آتی ہیں تو کھیرے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کھاتی ہیں اور انھیں چہرے اور ہاتھوں پر بھی ملتی ہیں۔اس طرح ان کے جسم کی حدت دور ہو جاتی ہے اور ٹھنڈک پاکر انھیں سکون حاصل ہوتا ہے۔اس کے علاوہ ان کے ہاتھ اور چہرہ نرم وشاداب ہو جاتے ہیں۔دوسری خاتون پانی میں کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر ڈال دیتی ہیں اور کھیرا کھانے کے بعد پانی پی لیتی ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ اس عمل سے ان کا وزن کم ہوسکتا ہے۔کھیرا بہت مفید سبزی ہے اور ساری دنیا میں کاشت کی جاتی ہے۔اس کے فائدوں کی بنا پر لوگ اسے"سپر فوڈ" بھی کہتے ہیں۔اس سبزی میں 95 فیصد پانی ہوتا ہے۔اس میں حیاتین (وٹامنز) اور معدنیات (منرلز) بھی ہوتی ہیں،مثلاً حیاتین ج (وٹامنز بی،سی)،پوٹاشیم،میگنیشیم،سلیکون،اینٹی آکسیڈینٹ اور ریشہ وغیرہ۔ذیل میں کھیرے کی وہ خاصیتیں درج کی جارہی ہیں،جن کی بنا پر آپ کے لیے اس کا کھانا بہت ضروری ہے۔پانی کی کمی دور اور زہریلے اثرات ختم کرتا ہے کھیرے میں پانی بڑی مقدار میں شامل ہوتا ہے،اس لیے اسے آسانی سے چبایا جاسکتا ہے۔اسے کھانے سے بھوک ختم اور پانی کی کمی بھی پوری ہوجاتی ہے۔اس کی خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔کھیرے میں چوں کہ پانی زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔اس لیے اسے کھانے سے جسم میں پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے،لہٰذا پیشاب زیادہ آتا ہے۔گروے کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے۔اسے روزانہ کھانے سے گردے کی پتھری بھی نکل جاتی ہے۔توانائی بخش کھیرے میں حیاتین ب اور ج ہوتی ہیں۔یہ توانائی بخش ہے۔قدرتی طور اس میں موجود شکر کی معمولی مقدار سے توانائی ملتی ہے۔اس کے علاوہ کھیرا سر کا درد دور کر دیتا ہے۔خوب صورتی میں اضافہ آنکھوں کے گرد جو داغ دھبے پڑجاتے ہیں،کھیرا انھیں بھی ختم کرتا ہے۔عموماً اسی بنا پر بیوٹی پارلروں میں اس کا ماسک چہرے پر لگایا جاتا ہے۔ماہرین کہتے ہیں کہ کھیرے میں سوزش اور جلن دور کرنے کی خاصیت ہوتی ہے،اسی لیے جب اس کا ماسک لگایا جاتا ہے تو یہ جلد کی سوزش ختم کر دیتا ہے۔

اگر آپ مرغی صحیح طریقے سے نہیں پکاتے تو آپ کو خطرناک بیماری ہو سکتی ہے

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک) اگر آپ مرغی بناتے ہوئے اسے اچھی طرح نہیں پکاتے تو آپ جی بی ایس نامی خطرناک بیماری کا شکار ہوسکتے ہیں۔جرنل آف آٹوامیونٹی میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ مرغی کو اچھی طرح نہ پکانے سے اس میں ایک بیکٹیریا رہ جاتا ہے جو کہ Guillain-Barre سینڈروم پیدا کرتا ہے۔اس بیماری میں مبتلا افراد کا مدافعتی نظام بہت کمزور ہونے کے ساتھ ان کے جسم میں لرزش بھی ہونے لگتی ہے۔مشی گن سٹیٹ یونیورسٹی کی ماہر لینڈا مین سفیلڈ کا کہنا ہے کہ مرغی سے پیدا ہونے والا بیکٹیریا جسے Campylobacter کے نام سے جانا جاتا ہے کی وجہ سے Guillain-Barre سینڈروم ہوجاتا ہے۔اس کا کہنا ہے کہ اگر مرغی کو کم پکایا جائے تو اس کے اندر یہ بیکٹیریا موجود رہتا ہے اور بیماری کا باعث بنتا ہے۔اس کا کہنا ہے کہ اس بیماری پر اینٹی بائیوٹکس بھی اثر نہیں کرتیں بلکہ یہ بیماری کو مزید بگاڑ دیتی ہیں۔جی بی ایس ایک ایسی بیماری ہے جس کی وجہ سے دنیا میں سب سے زیادہ فالج کے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں۔اس کا کہنا ہے کہ اس بیماری کے ابتدائی علامات میں قے اور دست کا آنا شامل ہے۔اس بیماری کے آغاز کے دو سے تین ہفتے بعد انسان شدید کمزوری کے ساتھ ٹانگوں میں لرزش محسوس کرنے لگتا ہے۔یہ بیماری جسم کے اوپر والے حصے کو بھی منتقل ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بازوؤں کے متاثر ہونے ساتھ پھیپھڑوں کو نقصان کی وجہ سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔

سگریٹ نوشی کے بہت سے نقصانات

اسلام آباد(نیوز ڈیسک)زیادہ سگریٹ پینے سے وقت سے پہلے آپ بوڑھے دکھنے لگتے ہو،اس سے انسان کی جلد کھردری اور رنگ پیلا پڑ جاتا ہے۔تمباکو والے سگریٹ کے اندر چار ہزار ایسے مضر کیمیائی مادے ہوتے ہیں جن سے انسان کی جلد پر جلدی جھریاں پڑ جاتی ہیں اور اس کی جلد تنگ جاتی ہے۔سگریٹ نوشی سے بازو اور بدن ڈھلک جاتے ہیں۔جلد میں الاسٹن کو سگریٹ پینے سے اتنا نقصان پہنچتا ہے کہ انسان کے ہونٹ کے گرد جھریاں اور بل پڑنے لگ جاتے ہیں۔اس سے چھائیاں،جھریاں اور دانے منہ پر وقتاً فوقتاً نمودار ہوتے رہتے ہیں۔کوئی ایسا شخص جو بہت زیادہ سموکنگ کرتا ہو اس کے دانت عموماً برش کرنے کے باوجود پیلے نظر آتے ہیں۔اس سے صرف دانت دیکھنے میں برے نہیں لگتے بلکہ جبڑوں اور دانتوں کی جڑوں میں کالا تارجم جاتا ہے جو ان کو بہت کمزور بنا دیتا ہے۔اس سے ناخن اور بال بہت خراب ہوجاتے ہیں۔ناخنوں کا رنگ بدل جاتا ہے اور وہ کھردرے ہوجاتے ہیں۔مگر سگریٹ چھوڑ دینے سے ناخن پھر سے نارمل ہو جاتے ہیں۔بالوں کا گرنا ہر انسان کی بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ایک فطری عمل ہے۔لیکن سگریٹ پینے والے لوگوں کے بال زیادہ جھڑتے ہیں۔اس سے گھٹنوں اور کہنیوں کی بیماری سوریاسز بڑھ جاتی ہے اور ان پر خراشیں بنتی رہتی ہیں۔اس سے نا صرف پھیپھڑے برباد ہو جاتے ہیں بلکہ ہڈیوں پر بھی اس کے مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ہڈیاں کھوکھلی ہو جاتی ہیں اور پہلے کی طرح مضبوط نہیں رہتیں۔ہڈیوں کی بیماری اوسٹیو پوروسز بھی سموکنگ سے بڑھ جاتی ہے۔اس سے انسان جھک کر بیٹھنے لگتا ہے اور اس کا کب نکل سکتا ہے۔

قدرت کا کرشمہ!ایسا پودا جو لا علاج بیماریوں کا بھی علاج کرسکتا ہے

کراچی(نیوز ڈیسک) اللہ تعالیٰ نے کئی طرح کی خطرناک بیماریاں پیدا کی ہیں لیکن ساتھ ہی ان کے علاج کے لئے پودے اور بیج پیدا کئے ہیں۔ایسے ہی بہترین پودوں میں سے ایک 'کلونجی' کا ہے جس کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس میں موت کے سوائے ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔یہ پودا نہ صرف اب بلکہ کئی صدیوں سے استعمال کیا جارہا ہے،عربی اسے 'نعمتوں والا بیج' بھی کہا کرتے تھے کہ اس میں شفا موجود ہوتی ہے۔جو باتیں 1400 سال قبل ہمارے مذہب نے ہمیں بتائیں ہر گزرتے دن کے ساتھ سائنس بھی مان رہی ہے۔اس پودے پر متعدد ریسرچز ہوچکی ہیں اور یہ بات مکمل طور پر واضح ہوچکی ہے کہ یہ ہر طرح کی سنگین بیماری کا علاج کرنے کی طاقت رکھتا ہے،آئیے آپ چند کے بارے میں بتاتے ہیں۔مرگی 2007ء میں مرگی زدہ بچوں پر کی گئی تحقیق میں یہ دیکھا گیا کہ کلونجی کا پانی دینے سے ان کے دوروں میں خاطر خواہ کمی ہوئی۔ذیابیطس ٹائپ 2 دن میں دو گرام کلونجی کے استعمال سے یہ دیکھا گیا ہے کہ خون میں شوگر کی مقدار کم ہوتی ہے اور ساتھ ہی دیگر عوامل جیسے ہیموگلوبن کو صحت مند لیول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔دمہ کے لئے ایک اور تحقیق میں یہ بات ثابت شدہ ہے کہ پانی میں کلونجی ابل کر پینے سے دمہ میں آرام آتا ہے اور ساتھ ہی سانس کی نالیاں کھلتی ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ کلونجی میں Thymoquinone پایا جاتا ہے جو کہ دمہ میں آرام دیتا ہے۔ٹانسلز کے لئے اگر آپ کو گلے میں درد،ٹانسلز وغیرہ کا مسئلہ درپیش ہو تو کلونجی کھانے سے یہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔اس میں موجود Phyllanthus niruri کی وجہ سے گلے کو سکون ملتا ہے اور درد میں کمی ہوتی ہے۔بلڈ پریشر ایک تحقیق میں دیکھا گیا کہ اگر دن میں دو بار 100 ملی گرام صبح اور 100 ملی گرام شام کو کلونجی دو ماہ تک استعمال کیا جائے تو بلند فشار خون کا علاج کیا جاسکتا ہے۔کیمیکل ہتھیاروں کے زخم کے لئے ایک ریسرچ میں سائنسدانوں نے دیکھا کہ کیمیائی ہتھیاروں سے زخمی ہونے والے افراد کو پانی میں کلونجی ابال کی دی گئی تو ان کی درد میں کمی ہوئی اور ان کے زخموں کو بھرنے میں تیزی آگئی۔کولون کینسر ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ کولون کینسر میں کلونجی آزمودہ ہے اور اس کے استعمال سے کینسر کی تکالیف کم ہونے لگتی ہیں۔دردوں کے لئے اگر آپ کو جسم میں کہیں بھی درد رہتی ہے جیسے کمر،گھٹنوں،کندھوں وغیرہ میں تو کلونجی کے تیل کا استعمال کریں۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔433۔سگنل۔ٹی۔25-24-12 مورخہ 31-07-2024

بند ہونے کی تاریخ/وقت:23-08-2024 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر،اتر ریلوے،فیروز پور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر۔433۔سگنل ٹی۔25-24-12ای۔ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 23-08-2024 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈرز اصلی/ترمیم شدہ مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔اس ٹینڈر کے تحت مینول ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینول ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ،ڈیبٹ کارڈ،کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ،بینکر چیک،ڈپازٹ رسید،ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این۔سی۔ٹی۔

کام کا نام	(i) ایفلرونکس کا جامع سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ تین سالوں کیلئے فیروز پور ڈویژن کے بی اے ایچ ایل۔بی آر ایم ایل سیکشن کے سٹیشنوں پر ڈیٹا لاگر فائل کرنے کا۔ (ii) فیروز پور ڈویژن پر مڈل۔سیکشن انٹر لاکڈ ایل۔ایکسنگ گیٹوں پر روٹ سگنل کا انتظام۔

ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	23-08-2024	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 30-07-2024 (ii) 31-07-2024
تخمینہ لاگت	(i) 3056617.80 (ii) 6733754.42	بڈنگ شروعات کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	09-08-2024
بیعانہ کی رقم (روپے)	(i) 61100.00 (ii) 134700.00	مدت تکمیل کام	(i)۔36 مہینے (ii)۔6 مہینے

2335/24 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

دلچسپی کا اظہار

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ،شمالی ریلوے فیروز پور کے ذریعہ مقررہ فارم پر درج ذیل کیلئے دلچسپی کا اظہار طلب کی جاتی ہے۔

1	کام کی تفصیل:سب ڈویژنل ہاسپٹل امرتسر کیلئے طبی خدمات دستیاب کرانے کیلئے نام بنائے میں شامل کرنے کیلئے مشہور رجسٹرڈ اور لائسنس ہولڈر طبی مرکز سے دلچسپی کا اظہار۔
2	مدت:کام شروع ہونے کی تاریخ سے دو سال
3	کام کی تخمینہ لاگت:کوئی نہیں
4	بیعانہ رقم:کوئی نہیں
5	ٹینڈر فارم کی لاگت:کوئی نہیں
6	ٹینڈر فارم کو حاصل کرنے کیلئے تاریخ اور وقت:چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دفتر،ڈویژنل ہاسپٹل فیروز پور سے کسی بھی کام کے دن کو سے تاریخ 10.07.2024 to 31.07.2024 up to 11.00 بجے تک حاصل کی جاسکتی ہے۔
7	ٹینڈر باکس کی جگہ:چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دفتر،شمالی ریلوے،فیروز پور
8	ٹینڈر دستاویزوں کو بھیجنے کیلئے تاریخ اور وقت:31.07.2024 کو 11.00 بجے تک۔ٹینڈر باکس کو 31.07.2024 کو 11.30 بجے کھولی جائے گی۔

نوٹ:مذکورہ کام کے مساوی دیگر طرح کے کام کی قسم لاگو نہیں۔

الاٹمنٹ:110-241-26

نمبر:15۔میڈ/او ایس کمیشن تاریخ:05.07.2024 2038/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اونٹ کا گوشت کھانے سے آپ کن خطرناک ترین امراض سے بچ سکتے ہیں

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک)اونٹ ایک جانا پہچانا جانور ہے۔اس وقت دنیا میں تقریباً 14 کروڑ اونٹ ہونگے ان کی کثیر تعداد شمالی افریقہ،مشرق وسطیٰ،لاطینی امریکہ،ایشیا اور صحرائی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔پہلے اونٹ عرب ریگستانی علاقوں میں نقل وحرکت او ممالک میں اس کا گوشت پارٹیوں اور شادی بیاہ میں کھایا جاتا ہے،دنیا کے بیشتر ممالک میں اس کا گوشت بہت شوق سے کھایا جاتا ہے۔اب پاکستان میں بھی اتوار بازاروں میں اونٹ کا گوشت دستیاب ہے۔اونٹ کا دودھ معدے کے السر سے بچاؤ کا قدرتی ذریعہ ہے اور۔اونٹ کا گوشت دوسرے لال گوشت یعنی بکرا،دنبہ اور گائے کے گوشت سے زیادہ غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔اونٹ کا گوشت نمونیا،تیزابیت اور جلن سے بچاتا ہے۔دل کی نالیوں کی حفاظت کرتا ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر/پل/ورکشاپ،جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اوپن ای۔ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کی گئی ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	کام تکمیل کی مدت
1		SSE/BR/M/JUC&SSE/BR/M/PTK کے کام کے علاقے کے تحت مختلف پلوں پر سائڈ پاتھوے کا فیبریکیشن اور ارکشن کا کام کرنا۔	2,36,00,917.95	2,68,000.00	31.07.24	17.07.24 سے 31.07.24	0	09 مہینے

ٹینڈر پیش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت	ہر ایک کیلئے دکھائی گئی تاریخوں پر 15:00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد۔
ویب سائٹ تفصیل جہاں ٹینڈر دستاویزوں کی پوری تفصیل دیکھی جاسکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔	تفصیلی ای۔ٹینڈر نوٹس شمالی ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔

نمبر:80-W/30/Bridges/Invitation تاریخ:10.07.2024 2123/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔اول فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ٹینڈرز،آخری تاریخ 20.08.2024 وقت 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسی کسی بھی مینول تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔تفصیل اور ٹینڈر فارم کی بیعانہ رقم کی جگہ ٹینڈر ریکوری اعلامیہ لیٹر مقررہ فارم میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔پورٹل پر منسلک کرے گا۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	195-2024-25-ADEN-LDH	معاون ڈویژنل انجینئر۔لدھیانہ میں اسٹاف کالونیوں اور ڈی ایس ایل شیڈ میں 225 کلو لیٹر صلاحیت کے 02 نئے ایس ایم سی اور ہیڈ ٹینک کا منصوبہ اور قیام جس میں پرانی ٹنکی موجودہ پائپ لائنوں کو بدلنا اور پمپ ہاؤس کے بورنگ کا منصوبہ۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
27774146.91	60 دن	06 مہینے

نوٹ:ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر 770-W-169/WA-1/FZR-139-2024-25-ADEN-LDH 2332/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مشروم کو اس طریقے سے استعمال کریں اور کینسر،امراض قلب سے خود کو بچائیں

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک)ماہرین نے مشرومز (کھمبیوں) میں دو اہم اینٹی آکسیڈنٹس دریافت کئے ہیں جو صحت کو کئی لحاظ سے بہتر بناتے ہیں اور عمر طویل کرتے ہیں۔ان کے نام ارگوتھیونین اور گلوٹاتھائن ہیں۔ماہرین نے ایک طویل سروے کے بعد کہا ہے کہ یہ دونوں فری ریڈیکلز بننے سے روکتے ہیں اور کئی اقسام کے امراض کو دور رکھتے ہیں۔پنسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی کے پروفیسر رابرٹ بیلمن اور ان کے ساتھیوں نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ جسم آکسیجن استعمال کرتا ہے تو اس عمل سے فری ریڈیکلز پیدا ہوتے ہیں اور ان سے ڈیمنشیا اور دل کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔اسی طرح فری ریڈیکلز انزائمز اور دل کی رگوں کو بھی سخت کرتے ہیں۔ماہرین کے مطابق مٹی میں پایا جانے والا "وائلڈ پورسینی مشروم" اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات میں سب سے آگے ہے البتہ عام مشروم میں بھی یہ دو اہم اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوتے ہیں لیکن خاصی کم مقدار میں۔اس کے باوجود بھی مشروم کے علاوہ یہ خواص دیگر اشیاء میں نہیں پائے جاتے۔تاہم پروفیسر رابرٹ نے کہا ہے کہ ان مشرومز کو پکانے سے ان کے اینٹی آکسیڈنٹ اجزا ضائع نہیں ہوتے۔اس کے علاوہ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ فرانس اور اٹلی کے لوگ سب سے زیادہ مشروم رغبت سے کھاتے ہیں اور وہاں ڈیمنشیا اور دیگر ذہنی امراض کی شرح بھی کم کم ہے۔رابرٹ بیلمن نے اعتراف کیا ہے کہ ابھی ان کی تحقیق ابتدائی مراحل میں ہے جس پر مزید کام کیا جائے گا لیکن جن ممالک میں یہ مشروم کھائی جاتی ہیں وہاں کی عوام اور امراض کے دیگر ممالک سے موازنے کو بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔صرف پانچ مشرومز میں 3 ملی گرام اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار موجود ہوتی ہے جو بھی جان لیوا امراض سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔اس سے قبل مشروم پر تحقیق ہو چکی ہے اور ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ایچ آئی وی وائرس،اینٹی ٹیومر،اینٹی کینسر اور ذیابیطس کے خلاف بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

بیوی کو کیسے خوش رکھا جائے؟

ایک عورت سو رہی تھی جب اس کی آنکھ کھلی تو رات کے تین بج رہے تھے اور اس کے سرہانے ایک پری بیٹھی تھی۔پری نے اس سے پوچھا کہ اپنی دلی تین خواہشیں بتاؤ۔میں ایک دن میں ایک خواہش پوچھوں گی اور اس دن وہی پوری ہوگی۔لیکن ایک شرط ہے کہ جو کچھ تم اپنے لیے مانگو گی وہ تمہیں ضرور ملے گا مگر اس سے دس گنا زیادہ مقدار میں وہ تمہارے شوہر کو ملے گا۔اس عورت نے بہت سوچا اور بولا کہ میری پہلی خواہش یہ ہے کہ میں صرف اور صرف اپنے شوہر سے پیار کروں اور بے انتہا کروں۔پری نے اسے بتایا کہ کل تمہاری یہ خواہش تمہارے لیے پوری ہوجائے گی اور دس گنا تمہارے خاوند کے لیے پوری ہوگی۔اگلی رات جب تین بجے تو پری نے اس کے کمرے کے دروازے پر دستک دی۔وہ عورت نکل کر باہر گئی تو پری نے دیکھا کہ وہ بہت خوش تھی اور اس کا چہرہ طمانیت سے چمک رہا تھا۔پری نے اس سے پوچھا کہ تم خوش ہو؟ تمہاری پہلی خواہش پوری ہوگئی؟ وہ عورت ہنسنے لگی اور بولی کہ ہاں پوری ہوگئی اور میں بہت خوش ہوں۔پری نے پوچھا کہ اب دوسری خواہش بتاؤ۔کل وہ بھی پوری ہوجائے گی اور تمہارے شوہر کے لیے دس گنا پوری ہوگی۔وہ عورت بولی کہ مجھے اور کچھ بھی نہیں چاہیے۔آپ باقی دونوں خواہشیں کسی اور عورت کو دے دو۔حاصل سبق عورت کی زندگی کی سب سے بڑی حسرت صرف یہی ہوتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے پیار کرتا ہو۔زیادہ تر عورتیں چاہے جتنی بھی امیر ہوں یا جتنی بھی کامیاب،وہ صرف اپنی پوری زندگی شوہر کی قبولیت اور اس کے پیار کے حصول میں بسر کر دیتی ہیں۔اگر آپ ان عورتوں کو دیکھیں جو بوڑھی اپنے شوہر کی اولاد اکیلے پال رہی ہوتی ہیں تو آپ بخوبی اس بات کو سمجھ جائیں گے کہ عورت کی فطرت میں بھی صرف ایک آدمی کی پوجا اور اس کی وفاداری ہوتی ہے۔ہمارے مشرقی معاشرے میں تو خیر سب عورتیں اپنی پوری زندگی برے سے برے سسرال کو اور اپنے بچوں کی تمام بے سروپا خواہشات کو صرف ایک مرد کے لیے ہی زندگی بھر برداشت کرتی رہتی ہیں۔جو مرد یہ سوچتے ہیں کہ بیوی کو کیسے خوش رکھا جاسکتا ہے۔

بہتی ناک اور مسلسل کھانسی سے پریشان ہیں تو فوراً یہ چیز استعمال کریں

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک)جلد کے تروتازہ رکھنے اور اس کے مسائل سے بچنے کے لیے عام طور پر لوگ مہنگی ادویات اور کریم استعمال کرتے ہیں،جس کی وجہ سے کئی بار نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ جاذب نظر آئے اور لوگ اُس کو دیکھ کر متاثر ہوں،اس ضمن میں لوگ اپنے طور پر احتیاطی تدابیر استعمال ضرور کرتے ہیں تاہم کیا آپ جانتے ہیں کہ معمولی عادتوں کو اپنا کر چہرے کی جلد کو تروتازہ رکھا جاسکتا ہے۔جلد کے مسائل پر معمولی عادات کے ذریعے باآسانی قابو پایا جاسکتا ہے،ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ کم ازکم 10 گلاس پانی پینے سے چہرے کی جلد بالکل تروتازہ نظر آتی ہے۔درج ذیل عادات کو اپنائیں:ہر گھنٹے بعد اور دن بھر میں 8 سے 10 گلاس پانی پینے سے جلد چمک دار اور تروتازہ نظر آتی ہے،اس عمل کو پانی کی تھراپی کہا جاتا ہے جس کے ذریعے جسم کا اندرونی حصہ اور میٹابولیزم کا نظام بہتر ہوتا ہے۔صحت مند غذائیں،تازہ پھلوں،ہری سبزیوں،گری دار میوے اور اومیگا کا استعمال اور تلی ہوئی چیزیں کھانے سے احتیاط کریں۔روزانہ کی بنیاد پر ورزش ذہنی دباؤ کو ختم کرتی ہے اور آپ کو آکسیجن مہیا کرتی ہے جس کی وجہ سے جلد کے خلیات مزید صحت مند ہوتے ہیں اور پھر آپ تروتازہ نظر آتے ہیں۔چہرے کو چھونے سے آپ انفیکشن کو دعوت دیتے ہیں لہذا اپنے ہاتھ دھوئے صابن سے دھوئے بغیر چہرے کو ہاتھ نہ لگائیں۔چہرے پر نکلنے والے کیل مہاسوں کو ناخن سے دبا کر ختم نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے کی صورت میں وہ ختم ضرور ہوجاتے ہیں مگر آپ کے چہرے پر نشان چھوڑ دیتے ہیں۔اگر آپ انفیکشن سے بچنا چاہتے ہیں تو کسی اور کا تولیہ استعمال نہ کریں بلکہ اپنے استعمال کے لیے علیحدہ سے مخصوص تولیہ رکھیں اور اُسے زیادہ سے زیادہ چار دن میں تبدیل کردیں۔سونے سے پہلے اچھی طرح سے منہ دھوئیں تاکہ دن بھر چہرے پر لگی ہوئی غبار اور میک اپ اتر جائے،ایسا نہ کرنے کی صورت میں آپ کے چہرے پر دانے پیدا ہوسکتے ہیں۔روزانہ صبح ناریل کے تیل میں لیموں کے چند قطرے ڈال کر اسے چہرے پر لگائیں اور پھر منہ دھولیں یہ عمل کرنے سے آپ کا چہرہ دن بھر تروتازہ نظر آئے گا۔

تحریر
مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

تعارُفِ قرآن

(سورہ یونس (مکی))

ان غلط فہمیوں کا ازالہ اور ان غفلتوں پر تنبیہ جو لوگوں کو توحید اور آخرت کا عقیدہ تسلیم کرنے سے مانع ہو رہی تھیں (اور ہمیشہ ہوا کرتی ہیں) ان شبہات اور اعتراضات کا جواب جو حضرت محمدؐ کی رسالت اور آپؐ کے لائے ہوئے پیغام کے بارے میں پیش کئے جاتے تھے۔

اس سورۃ کا نام حسب دستور محض علامت کے طور پر آیت ۹۸ سے لیا گیا ہے۔ جس میں اشارتاً حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، سورہ کا موضوع بحث حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ نہیں ہے۔

روایات سے معلوم ہوتا ہے اور نفس مضمون سے تائید بھی ہوتی ہے کہ یہ پوری سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ سلسلہ کلام پر غور کرنے سے صاف محسوس ہوجاتا ہے کہ یہ مختلف تقریروں یا مختلف مواقع پر اُتری ہوئی آیتوں کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ شروع سے آخر تک ایک مربوط تقریر ہے جو بیک وقت نازل ہوئی ہوگی اور مضمون کلام اس بات پر صریح دلالت کر رہا ہے کہ یہ مکی دور کا کلام ہے۔ زمانہ نزول کے متعلق کوئی روایت ہمیں نہیں ملی۔ لیکن مضمون سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سورۃ زمانہ قیام مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی، کیونکہ اس کا انداز کلام واضح ہے۔ مخالفین دعوت کی طرف سے مزاحمت پوری شدت اختیار کرچکی ہے۔ وہ نبی اور پیروان نبی ﷺ کو اپنے درمیان برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں، ان سے اب یہ اُمید باقی نہیں رہی ہے کہ تفہیم وتلقین سے راہ راست پر آجائیں گے، اور اب انھیں اس انجام سے خبردار کرنے کا موقع آگیا ہے جو نبی ﷺ کو آخری اور قطعی طور پر رد کردینے کی صورت میں انھیں لازماً دیکھنا ہوگا، موضوع تقریر، دعوت، فہمائش اور تنبیہ ہے۔ کلام کا آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ لوگ پیغام نبوت پیش کرنے پر حیران ہیں اور اسے خواہ مخواہ ساحری کا الزام دے رہے ہیں، حالانکہ جو بات وہ پیش کر رہے ہیں اس میں کوئی چیز بھی نہ تو عجیب ہے اور نہ سحرو کہانت ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ تو دو اہم حقیقتوں سے تم کو آگاہ کر رہے ہیں۔ ایک یہ کہ جو خدا اس کائنات کا خالق ہے اور اس کا انتظام عملاً چلا رہا ہے صرف وہی تمہارا مالک و آقا ہے اور تنہا اسی کا یہ حق ہے کہ تم اس کی بندگی کرو، دوسرے یہ کہ موجودہ دنیوی زندگی کے بعد زندگی کا ایک دوسرا دور آنے والا ہے جس میں تم دوبارہ پیدا کئے جاؤ گے۔ اپنی موجودہ زندگی کے پورے کارنامہ کا حساب دو گے اور اس بنیادی سوال پر جزا یا سزا پاؤ گے کہ تم نے اسی خدا کو اپنا آقا مان کر اس کے منشاء کے مطابق نیک رویہ اختیار کیا یا اس کے خلاف عمل کرتے رہے۔ یہ دونوں حقیقتیں جو تمہارے سامنے ہے بجائے خود امر واقعی ہیں خواہ تم مانو یا نہ مانو وہ تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ تم انھیں مان لو اور اپنی زندگی کو ان کے مطابق بنالو، ان کی یہ دعوت اگر تم قبول کروگے تو تمہارا اپنا انجام بہتر ہوگا ورنہ خود ہی برا نتیجہ دیکھو گے۔ (تفہیم القرآن)

(مشرکین مکہ) تمام شعبہ ہائے حیات کے لئے الگ الگ خداؤں کے قائل تھے۔ ان سے پوچھا جا رہا ہے کہ یہ بت جن کو تم نے خدا بنا رکھا ہے آخر ان کے خدا ہونے کی تمہارے پاس کوئی دلیل بھی ہے۔ بھلا یہ بتاؤ اس عالم میں اَن گنت چیزیں ہیں بڑی بھی اور چھوٹی بھی، گراں بھی، ارزاں بھی، مفید بھی، مضر بھی، خوبصورت بھی بدصورت بھی، تم ہی کہو ان میں سے کوئی ایک چیز بھی ایسی ہے جس کو تمہارے ان خداؤں نے پیدا کیا ہو، چلو یہ نہ سہی ہم تم سے یہ پوچھتے ہیں کہ تمہاری بقاء اور سلامتی کیلئے سینکڑوں اشیاء موجود ہیں۔ پانی، ہوا، روشنی، اناج، پھل، کھانے اور سواری کے حیوانات تم یہ بتاؤ کیا ان میں سے بھی کوئی ایسی چیز ہے جس کو تمہارے ان دیوتاؤں نے پیدا کیا ہو، اگر یہ بھی ان کی تخلیق نہیں تو یہ کہو تمہیں جو دیکھنے کو آنکھیں، سننے کو کان، بولنے کو زبان، سمجھنے کو عقل اور دیگر کئی قوتیں دی گئی ہیں۔ کیا ان میں بھی کوئی قوت ان کی عطا کردہ ہے؟ چلو اسے بھی رہنے دو تم اپنی زندگی عزت وآرام اور امن وعافیت سے بسر کرنے کیلئے کسی راہنما کی رہنمائی کے محتاج ہو جو اشیاء کے حسن وقبح سے تمہیں آگاہ کرے۔ تمہیں تمہارے نفع ونقصان سے خبردار کرے۔ تمہارے لئے ایسے قانون بنائے جو عدل وانصاف کے تقاضوں کو پورا کرسکیں۔ تمہارے ان گونگے اور بہرے خداؤں نے کبھی اس معاملہ میں بھی تمہاری رہنمائی کی ہے۔ اگر ان تمام سوالات کا جواب تمہارے نزدیک بھی نفی میں ہے تو عقل وخرد کے دعویدارو! پھر تم ان کی خدائی پر کیوں ایمان لاتے ہو۔ کتنا موثر اور دلنشین انداز بیان ہے کہ دل کی گہرائیوں میں اُترتا چلا جاتا ہے۔ (معبودان باطل کی اچھی طرح ضرب کاری کے بعد مزید دلائل کی طرف نشاندہی کی جارہی ہے) فرمایا کہ تمہارا وہی سچا خدا ہے جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا جس نے آفتاب ومہتاب کی قندیلیں فروزاں کرکے شب ہستی کو منور کردیا جس کے حکم سے گردش لیل ونہار کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کی قدرت و حکمت، جس کی ہمہ دانی اور ہمہ بینی کے آثار تمہیں اپنے گرد وپیش نظر آرہے ہیں (ایک اور تجربہ سے توحید باری تعالیٰ کو سمجھایا جارہا ہے) اگر اب بھی اس کو نہیں پہچان سکتے تو سچ بتاؤ کبھی تمہیں کسی بحری سفر پر جانے کا اتفاق ہوا۔ تمہاری کشتی سطح آب پر آہستہ آہستہ چلی جارہی ہو۔ اچانک مطلع مکدر ہوگیا ہو، بادل امڈ آئے ہوں۔ تیز آندھی چلنے لگی ہو اور سمندر کی خونخوار موجیں منہ کھولے تمہیں اور تمہاری کشتی کو نگلنے کے لئے بار بار آگے بڑھ رہی ہوں۔ تمہارے بچ نکلنے کی ساری اُمیدیں ختم ہوچکی ہوں تم نے اپنے معبودوں کو بار بار پکارا ہو اور کوئی بھی تمہاری خبر لینے نہ آیا ہو۔ جب ہر طرف موت ہی موت دکھائی دینے لگی ہو۔ سچ بتاؤ کیا اس وقت کسی کا تمہیں خیال آیا تھا۔ کسی کی چوکھٹ پر بے ساختہ تمہاری جبین نیاز جھکی تھی۔ ان کربناک لمحوں میں تم نے کسی کے ساتھ صدق ووفا کا پیماں باندھا تھا اور پھر کسی کی رحمت نے آگے بڑھ کر تمہاری ڈوبتی ہوئی کشتی کو سہارا دے کر بچالیا تھا، وہ کون تھا؟ معلوم ہے تمہیں۔ یہ وہی تمہارا خداوند وہی تمہارا معبودِ برحق تھا جس کو مان کر پھر تم اس سے روگردانی کرنے لگے۔ (ضیاء القرآن) علاوہ ازیں اس (سورہ یونس) میں جو مباحث آئے ہیں اسے مختصر طور پر تحریر کیا جاتا ہے۔

ان غلط فہمیوں کا ازالہ اور ان غفلتوں پر تنبیہ جو لوگوں کو توحید اور آخرت کا عقیدہ تسلیم کرنے سے مانع ہورہی تھیں (اور ہمیشہ ہوا کرتی ہیں) ان شبہات اور اعتراضات کا جواب جو حضرت محمد ﷺ کی رسالت اور آپ ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کے بارے میں پیش کئے جاتے تھے۔

دوسری زندگی میں جو کچھ پیش آنے والا ہے اس کی پیشگی خبر، تاکہ انسان اس سے ہوشیار ہوکر اپنے آج کے طرز عمل کو درست کرلے اور بعد میں پچھتانے کی نوبت نہ آئے۔ اس امر پر تنبیہ کہ دنیا کی موجودہ زندگی دراصل امتحان کی زندگی ہے اور اس امتحان کیلئے تمہارے پاس بس اتنی مہلت ہے جب تک تم اس دنیا میں سانس لے رہو۔ اس وقت کو اگر تم ضائع کردیا اور نبی کی ہدایات قبول کرکے امتحان کی کامیابی کا سامان نہ کیا تو پھر کوئی دوسرا موقع تمہیں ملنا نہیں ہے۔ اس نبی ﷺ کا آنا اور اس قرآن کے ذریعہ تم کو علم حقیقت کا بہم پہنچایا جانا وہ بہترین اور ایک ہی موقع ہے جو تمہیں مل رہا ہے۔ اس سے فائدہ نہ اٹھاؤ گے تو بعد کی ابدی زندگی میں ہمیشہ ہمیشہ پچھتاؤ گے۔ ان کھلی کھلی جہالتوں اور ضلالتوں پر اشارہ جو لوگوں کی زندگی میں صرف اس وجہ سے پائی جارہی تھیں کہ وہ خدائی ہدایت کے بغیر جی رہے تھے۔ اس سلسلہ میں نوح علیہ السلام کا قصہ مختصر اور موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جس سے چار باتیں ذہن نشین کرنی مطلوب ہیں۔

اول یہ کہ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ جو معاملہ تم لوگ کررہے ہو وہ اس سے ملتا جلتا ہے جو نوح اور موسیٰ علیہما السلام کے ساتھ تمہارے پیش رو کرچکے ہیں اور یقین رکھو کہ اس طرز عمل کا جو انجام وہ دیکھ چکے ہیں وہی تمہیں بھی دیکھنا پڑے گا۔

دوم یہ کہ محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو آج جس بے بسی وکمزوری کے حال میں تم دیکھ رہے ہو اس سے کہیں یہ نہ سمجھ لینا کہ صورت حال ہمیشہ یہی رہے گی۔ تمہیں خبر نہیں ہے کہ ان لوگوں کی پشت پر وہی خدا ہے جو موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام کی پشت پر تھا اور وہ ایسے طریقے سے حالات کی بساط اُلٹ دیتا ہے جس تک کسی کی نگاہ نہیں پہنچ سکتی۔ سوم یہ کہ سنبھلنے کیلئے جو مہلت خدائے تعالیٰ تمہیں دے رہا ہے اسے اگر تم نے ضائع کردیا اور پھر فرعون کی طرح خدا کی پکڑ میں آجانے کے بعد میں آخری لمحہ پر توبہ کی تو معاف نہیں کئے جاؤ گے۔ چہارم یہ کہ جو لوگ حضرت محمد ﷺ پر ایمان لائے تھے وہ مخالف ماحول کی انتہائی شدت اور اس کے مقابلہ میں اپنی بیچارگی دیکھ کر مایوس نہ ہوں اور انھیں معلوم ہو کہ ان حالات میں ان کو کس طرح کام کرنا چاہئے۔ نیز وہ اس امر پر بھی متنبہ ہوجائیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو اس حالت سے نکال دے تو کہیں وہ اس روش پر نہ چل پڑیں جو بنی اسرائیل نے مصر سے نجات پاکر اختیار کی۔ آخر میں اعلان کیا گیا ہے کہ یہ عقیدہ اور یہ مسلک ہے جس پر چلنے کی اللہ نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی ہے۔ اس میں قطعاً کوئی ترمیم نہیں کی جاسکتی، جو اسے قبول کرے گا وہ اپنا بھلا کرے گا اور جو اس کو چھوڑ کر غلط راہوں میں بھٹکے گا وہ اپنا ہی کچھ بگاڑے گا۔ (تفہیم القرآن)

ان اساسی مضامین کے علاوہ علم وحکمت کے کئی دمکتے ہوئے موتی ہیں جو اس سورۃ کی ردائے نور میں جڑے ہوئے ہیں۔ آپ اس کا مطالعہ کریں گے تو ان کا حسن لازوال خود ہی آپ کے دامن توجہ کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔ (اقتباس از ضیاء القرآن)

مال کا عظیم فتنہ اور ہماری موجودہ صورتحال

تحریر
ندیم احمد میر

مال بذات خود ناپسندیدہ نہیں۔ اگر انسان حلال طریقے سے، مال کمائے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ غریبوں، مسکینوں کے حقوق ادا کرے، اسے جمع کرکے نہ رکھے بلکہ گردش میں لائے اور اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے دل کھول کر خرچ کرے تو یہی مال اس کے لئے نعمت بن جاتا ہے۔ نعمت بھی ایسی کہ وہ دوسروں کے لئے قابل رشک بن جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کا مفہوم یہ ہے کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر رشک جائز نہیں ایک وہ جسے قرآن کا علم عطا ہوا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا ہو اور دوسرا جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتا ہو۔

اس دُنیا میں علائق دنیوی کے ساتھ جس دوسری چیز سے انسان بندھا ہوا ہے وہ ہے مال اور اسباب دُنیا جن سے انسان کی ضرورت پوری ہوتی ہے۔ سورۃ النساء آیت نمبر ۵ کے حوالے سے انسان کو حق ہے کہ وہ مال کو قیام زندگی کا ذریعہ بنائے، لہٰذا مال سے انسان کو ایک طبعی اور قدرتی لگاؤ ہے۔ لیکن اگر اس طبعی لگاؤ میں شدت پیدا ہوجائے اور یہ چیز فی نفسہ مطلوب و مقصود بن جائے تو عاقبت وآخرت کے حوالے سے انسان کے لئے اس سے زیادہ مضر اور تباہ کن چیز کوئی نہیں ہوسکتی۔ اسی لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں اس چیز سے پہلے ہی خبردار کیا ہے کہ مال خاص طور پر تمہارے لئے فتنہ ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

''بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد (تمہارے حق میں) فتنہ ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اجرِ عظیم ہے۔'' (التغابن: ۱۵)

فتنہ کے معنی ''کسوٹی'' کے ہیں۔ یعنی وہ چیز جس پر پرکھ کر دیکھا جاتا ہے کہ سونا خالص ہے یا اس میں کھوٹ اور ملاوٹ ہے۔ مذکورہ آیت سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ مال کے ذریعے سے اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ آزماتا ہے کہ کہیں وہ مال کی محبت میں اتنے غرق تو نہ ہوں کہ اللہ کو فراموش کربیٹھیں اور کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ حدود اللہ کو پھاند کر اپنی عاقبت کو خود اپنے ہاتھوں برباد کربیٹھیں۔ آیت کے دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ نے اجر عظیم کی طرف رغبت دیتے ہوئے اہل ایمان کو انفاق فی سبیل اللہ کی طرف دعوت دی ہے یعنی اگر اہل ایمان کو اجر عظیم حاصل کرنا ہے تو لازمی طور پر انہیں مال کو جمع کرنے کے بجائے میرے راستے میں اسے صرف کرنا ہوگا تاکہ وہ اجر عظیم کے مستحق بن سکیں۔ یہ راستہ اختیار کرنے پر اگرچہ اہل ایمان کو نقصان سے دوچار ہونا پڑے تب بھی انہیں اس آیت سے ندا آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس نقصان کی تلافی آخرت میں اجر عظیم سے فرمائے گا۔ بقول علامہ اقبالؒ

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے، تیرا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکست ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں!

مذکورہ موضوع کے حوالے سے ہمیں بہت ساری روایات حدیث کی کتابوں میں دیکھنے کو ملتی ہیں لیکن بالاختصار یہاں ہم چند احادیث پیش خدمت کرتے ہیں تاکہ بات سمجھنے میں آسانی پیدا ہوجائے:

☆ حضرت کعب بن عیاضؓ سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: ہر اُمت کی ایک آزمائش ہوتی ہے اور میری اُمت کی آزمائش مال ہے۔'' (ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن الشخیرؓ سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ سورۃ ''الہاکم التکاثر'' کی تلاوت فرمارہے تھے آپ نے فرمایا: ''آدم کا بیٹا کہتا ہے کہ میرا مال، میرا مال۔ اے ابن آدم! کیا تیرا کوئی مال ہے سوائے اس کے جس کو تو نے کھالیا اور ختم کردیا یا پہن لیا اور بوسیدہ کردیا اور یا صدقہ کردیا اور آگے بھیج دیا۔'' (مسلم)

☆ حضرت کعب بن مالکؓ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ بھوکے بھیڑیئے جن کو بھیڑوں میں چھوڑ دیا جائے، بھیڑوں کے اندر اس سے زیادہ تباہی نہیں مچاتے جتنی تباہی مال وجاہ کی محبت، انسان کے دین میں مچاتی ہے۔'' (ترمذی)

☆ حضرت عمرو بن عوف انصاریؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ کو جزیہ وصول کرنے کے لئے بحرین بھیجا۔ وہ بحرین سے کچھ مال لائے۔ انصار نے حضرت ابوعبیدہؓ کی آمد کی متعلق سنا تو وہ صبح کی نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو آپ پلٹے، اور انصار آپ کے سامنے ہوئے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو دیکھا تو تبسم فرمایا۔ پھر فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم نے سنا ہے کہ ابوعبیدہ بحرین سے کچھ مال لائے ہیں؟ انھوں نے عرض کی: ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا: خوش ہوجاؤ اور اس چیز کی امید رکھو جو تمہیں خوش کردے۔ خدا کی قسم! مجھے تمہاری غربت کا ڈر نہیں بلکہ مجھے یہ ڈر ہے کہ دُنیا تمہارے لئے فراخ کردی جائے جس طرح ان لوگوں کے لئے فراخ کردی گئی تھی جو تم سے پہلے تھے اور دُنیا کے حصول میں اسی طرح باہم مقابلہ کرنے لگو جس طرح انھوں نے مقابلہ کیا اور وہ تمہیں اس طرح ہلاک کردے جس طرح اس نے ان کو ہلاک کردیا تھا۔ (بخاری، مسلم)

مال بذات خود ناپسندیدہ نہیں۔ اگر انسان حلال طریقے سے، مال کمائے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ غریبوں، مسکینوں کے حقوق ادا کرے، اسے جمع کرکے نہ رکھے بلکہ گردش میں لائے اور اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے دل کھول کر خرچ کرے تو یہی مال اس کے لئے نعمت بن جاتا ہے۔ نعمت بھی ایسی کہ وہ دوسروں کے لئے قابل رشک بن جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کا مفہوم یہ ہے کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر رشک جائز نہیں ایک وہ جسے قرآن کا علم عطا ہوا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا ہو اور دوسرا جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتا ہو۔ (بخاری)

صحابہ کرامؓ میں سے بعض صحابہؓ بڑے دولت مند تھے لیکن ان کی دولت ہمیشہ راہ خدا میں کام آئی اور اسلام کی سربلندی کے لئے خرچ ہوئی۔

لیکن جب ہم آج کے پُرفتن دور میں اپنے معاشرے پر نظر ڈالتے ہیں تو یہاں عجیب سی حالت نظر آتی ہے۔ آج کل انسان اسی بات میں محو فکر اور کوشاں ہے کہ مال ودولت کا حصول زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں اضافہ اور بڑھوتری بھی ہو۔ اس غافل انسان کا تذکرہ اللہ سبحان وتعالیٰ نے سورۃ التکاثر میں بڑی خوبصورت انداز میں کیا ہے۔ آج کا انسان حلال وحرام کی تمیز کھو چکا ہے اور حالت یہاں پہنچ گئی ہے کہ لوگ اب حرام کو شہد کی طرح کھا رہے ہیں اور اسی لئے تقریباً ہر ایک انسان بے برکتی کی شکایت کرتے نظر آرہا ہے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں انسان نے رزق کے پیچھے پڑ کر رازق کو بھلا دیا ہے۔ جہاں چند سالوں پہلے ہر ایک محفل کسی خاص موضوع پر سجتی تھی لیکن بدقسمتی سے تقریباً آج ہر ایک محفل میں صرف مال ودولت کے حصول پر بحث ومباحثہ چلتا نظر آرہا ہے۔ سرکاری وغیر سرکاری ملازمین اب مہینہ کے آخری تاریخ کا انتظار کرتے نظر آرہے ہیں۔ آج کے نوجوان اپنی زندگی کو آرام دہ بنانے کے لئے سرکاری نوکری کے حصول کی خاطر رشوت دینا اب کوئی گناہ ہی نہیں سمجھتے بلکہ ستم ظریفی یہ ہے کہ ان کو اس بھاری رقم کو دینے کے لئے اور کسی کاروبار کو شروع کرنے کے لئے سرکاری وغیر سرکاری بینکوں کا بار بار طواف کرنا پڑتا ہے۔ مادیت (**Materialism**) نے اس حد تک اثر کر رکھا ہے کہ انسان کو اب اللہ رب العزت سے لو لگانے کا موقع ہی باقی نہ رہا۔ آج ہمارا زاویۂ نگاہ اتنا پست ہوچکا ہے کہ ہم نے عقاب کا بلند راستہ چھوڑ کر چیونٹی کی راہ لے لی ہے جو کہ اپنا رزق خاک راہ میں ڈھونڈتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج ہمیں ہر طرف ذلت وخواری اٹھانی پڑتی ہے۔ علامہ اقبالؒ نے اس صورتحال کا نقشہ اپنے ایک مکالمے ''چیونٹی اور عقاب'' میں اس طرح کھینچا ہے۔

چیونٹی اور عقاب
چیونٹی
میں پائمال وخوار وپریشان ودردمند
تیرا مقام کیوں ہے ستاروں سے بھی بلند
عقاب
تو رزق اپنا ڈھونڈتی ہے خاک راہ میں
میں نہ سپہر کو نہیں لاتا نگاہ میں

خواتین حضرات نے بھی مال کمانے میں اب بڑھ چڑھ کر حصہ لے لیا ہے، ان کو اب نہ اپنے مسائل جاننے کی فکر اور نہ ہی اپنے بچوں کی تربیت کرنے کی دھن موجود ہے حالانکہ اپنے بچوں کو اخلاقی تعلیم نہ دینے سے وہ خود ہی اپنے ہاتھوں انھیں ہلاک کرڈالتے ہیں لیکن انھیں اس بات کا شعور نہیں۔ ماضی میں جھانکنے سے یہ بات عیاں ہوجاتی ہے کہ صالح خواتین نے ہی اُمت مسلمہ کو بڑے بڑے دانشور، فاتح، علماء اور صلحاء وغیرہ عطا کئے لیکن آج قحط الرجال اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ اُمت مسلمہ کو اب خون کے آنسو رونے کے سوا کچھ باقی نہ رہا۔ عصر حاضر نے ملک الموت کی صورت اختیار کرلی ہے اور انسان کی روح قبض کرکے اسے فکر معاش دے دی ہے۔ علامہ اقبالؒ نے اس چیز کا تذکرہ اپنے ایک شعر میں اس طرح کیا ہے:

عصر حاضر ملک الموت ہے تیرا، جس نے
قبض کی روح تری دے کے تجھے فکر معاش

مال ودولت نے اب نصب العین کی جگہ لے لی ہے اور اسی لئے آج کا انسان اسی مال ودولت کے حصول میں سرگرم عمل ہے۔ اہل ایمان کو بار بار عشر، زکوٰۃ، صدقات، قرض حسنہ اور انفاق فی سبیل اللہ کی طرف قرآن پاک میں دعوت دی گئی تاکہ اُن کے دلوں سے مال ودولت کی محبت نکل جائے۔ ایک معاشرے میں معاشی مسائل تب تک حل نہیں ہوسکتے جب تک کہ اس میں مال ودولت پانی کی طرح گردش میں نہ رہے چونکہ جس طرح پانی کافی عرصے سے ایک جگہ جمع رہنے سے خرابی پھیلاتی ہے بالکل اسی طرح مال و دولت کے ایک جگہ جمع رہنے سے معاشرے میں مختلف قسم کی برائیاں پھیلتی ہیں، جن میں ایک واضح مثال سود کی ہے، جو معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ لیتی ہے اور شریعت میں اسے سنگین گناہوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے ہم مال ودولت کو آزمائش سمجھ کر اسے زیادہ سے زیادہ اللہ کی راہ میں لگائیں تاکہ اللہ سبحان وتعالیٰ ہم سے راضی ہوجائے۔ آخر پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں مال ودولت کو جمع کرنے کے بجائے اسے اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صفحہ اول سے آگے

101

اورنیشنل کانفرنس کے ڈاکٹر بشیر احمد ویری کے علاوہ متعدد امید واروں نے پرچہ نامزدگی دائر کئے۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی کشمیر کے تمام اضلاع میں منگل کو دن بھر اسمبلی انتخابات کیلئے بڑی ہلچل دیکھنے کو ملی کیونکہ منگل وار پہلے مرحلے کے اسمبلی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ تھی۔ منگل کی صبح پہلے جنوبی کشمیر پلوامہ میں نیشنل کانفرنس کے سنیئر لیڈر محمد خلیل بندھ نے حلقہ انتخاب پلوامہ کیلئے اپنے کاغذات نامزدگی دائر کئے اوران کے ہمراہ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبد اللہ اور سابق ممبر پارلیمنٹ جسٹس حسنین مسعودی بھی تھے۔ لوگوں کی بھاری تعداد کی موجودگی میں انہوں نے ریٹرننگ آفیسر کے سامنے اپنے کاغذات نامزدگی دائر کئے۔ اسی دوران پی ڈی پی کے یوتھ لیڈر وحید الرحمان پرہ نے بھی حلقہ پلوامہ کیلئے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے جبکہ ان کے علاوہ حلقہ راجپورہ کے کیلئے پی ڈی پی کیلئے سید بشیر احمد، نیشنل کانفرنس کے امیدوار غلام محی الدین میر اور بی جے پی کی ٹکٹ پر میدان میں اترے امیدوار ارشید احمد بٹ نے اپنے کاغذات جمع کئے۔ اسی طرح سے جنوبی ضلع شوپیان میں حلقہ زینہ پورہ کیلئے سابق ممبر اسمبلی اعجاز احمد میر نے لوگوں کی بھاری تعداد کی موجودگی میں ڈی سی آفس شوپیان میں اپنے کاغذات داخل کئے ان کے ہمراہ کارکنوں اورورکران کی بھاری تعداد موجود تھی۔ اسی دوران جنوبی ضلع اننت ناگ میں حلقہ انتخاب بجبہاڑہ کیلئے پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی کی صاحبزادی التجا مفتی نے اپنے کاغذات دائر کئے جبکہ اس کے علاوہ ان کے مدمقابل نیشنل کانفرنس کے ڈاکٹر بشیر احمد ویری نے بھی اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائیں۔ اسی طرح سے حلقہ ڈورو کیلئے کانگریس کے سنیئر لیڈر غلام احمد میر بھی منگل کو ریٹرنگ آفیسر کے سامنے کاغذات جمع کرائیں۔ ان لیڈران کے علاوہ کالعدم جماعت اسلامی جموں وکشمیر کے کئی سابق ارکان نے اسمبلی انتخابات میں آزاد امیدوار کے طور پر حصہ لینے کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ شوپیان میں جیل میں بند علیحدگی پسند کارکن سرجن برکاتی کی بیٹی صغرا برکاتی نے بھی اپنے والد کی جانب سے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔ جماعت کے سابق امیر (سربراہ) طلعت مجید نے پلوامہ حلقے سے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا کاغذات نامزدگی داخل کیا۔ ان کے علاوہ جماعت کے ایک اور سابق رہنما سیار احمد ریشی بھی کولگام اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔

102

حمایت کا اعادہ کیا"۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا ''ہم نے بنگلہ دیش کی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور معمول کی جلد بحالی کی ضرورت پر زور دیا، اور بنگلہ دیش میں اقلیتوں، خاص طور پر ہندوؤں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا''۔ ایک بیان میں، وزیر اعظم کے دفتر نے کہا کہ مودی نے یوکرین پر ہندوستان کے مستقل موقف کو دہرایا۔ ''بات چیت اور سفارت کاری کے حق میں، اور امن اور استحکام کی جلد واپسی کے لیے مکمل حمایت کا اظہار کیا''۔ یوکرین پر اپنے توازن کے عمل کے درمیان، ہندوستان نے امن کی بحالی میں اپنا کردار ادا کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے متعدد علاقائی اور عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بنگلہ دیش پر، پی ایم او کے بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے بنگلہ دیش کی صورتحال پر اپنی مشترکہ تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے امن وامان کی بحالی اور بنگلہ دیش میں اقلیتوں بالخصوص ہندوؤں کے تحفظ اور تحفظ کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

103

میں جیل میں بند ہیں جموں وکشمیر میں آزاد امیدوار کے طور پر آئندہ قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لینے کیلئے تیار ہیں۔ خاندانی ذرائع نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سرجان برکاتی جیل سے ہی انتخابات میں حصہ لیں گے اوران کی بیٹی انتخابی مہم کی قیادت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے ہی برکاتی کے آبائی گاؤں ربن میں مقامی لوگوں کے ساتھ ایک میٹنگ کر چکے ہیں۔ برکاتی جوحزب کمانڈر برہان وانی کی ہلاکت کے بعد 2016 کی ایجی ٹیشن کا چہرہ تھے کو 01 اکتوبر 2016 کو گرفتار کیا گیا تھا اور اکتوبر 2020 میں رہا کیا گیا تھا۔ بعد میں اسے سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی نے گزشتہ سال اگست میں ملی ٹنسی کی فنڈنگ کے ایک معاملے میں دوبارہ گرفتار کیا تھا اور وہ ابھی تک زیر حراست ہے۔ بعد ازاں ان کی اہلیہ کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

104

حرام قرار دیا تھا اور آج حلال ہے تو ہمیں اس سے کیا ان کا انتخابات میں حصہ لینا جموں کشمیر کی سیاست میں ایک اور باب کا اضافہ کرے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ این سی۔ کانگریس آرام سے اکثریت حاصل کرے گی اور جموں وکشمیر میں حکومت بنائے گی۔ پارٹی کے امیدوار الطاف احمد وانی (کالو) کے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد پہلگام میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ اب تک الیکشن لڑنا جماعت اسلامی کے لیے حرام" تھا، لیکن اب حلال "تو رہنے دو۔ اگر وہ انتخابات میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں تو یہ ایک خوش آئند قدم ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ اپنے ہی نشان پر الیکشن لڑیں، لیکن پابندی کی وجہ سے ایسا نہیں ہوا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ این سی۔ کانگریس اتحاد کو آرام سے اکثریت ملے گی اور وہ حکومت بنائیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ''کانگریس کے ساتھ سیٹوں کی تقسیم کا فیصلہ کئی چیزوں پر غور کرنے کے بعد کیا گیا ہے اوراس کا واحد مقصد اکثریتی نشستیں حاصل کرنا ہے، جو ہم حاصل کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بی جے پی جو دعوے کر رہی ہے کہ وہ انتخابات میں بھاری اکثریت حاصل کرے گی ان دعوؤں میں کوئی جان نہیں ہے کیوں کہ جموں کشمیر کے لوگ بھاجپا کی پالیسی سے تنگ آچکے ہیں اوران کی پالیسی کی وجہ سے جموں کشمیر کے لوگوں کو کوئی راحت نہیں ملی۔ عمر نے کہا کہ الیکشن میں حصہ لینا ایک جمہوری عمل ہے اور جو بھی چاہئے اس عمل میں شرکت کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد سے باہر جو پارٹیاں انتخابات لڑیں گی ان کی ہار یقینی ہے۔

105

کیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ میرا گاؤں راجوری میں مشکوک افراد کی نقل وحرکت دیکھنے کے بعد ویلج ڈیفنس گارڈ کے ارکان نے اپنی حفاظت میں ہوا میں کچھ گولیاں چلائی۔ انہوں نے کہا کہ فائرنگ واقعہ کے بعد علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا تاہم تلاشی کے دوران کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں کر لی گئی۔

106

محبوبہ مفتی کی بیٹی التجا مفتی نے منگل کو بجبہاڑہ حلقے کے لیے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا، اپنی مہم میں پیپلز الائنس فار گپکر ڈیکلریشن (PAGD) کی اہمیت پر زور دیا۔ التجا نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اپنی پارٹی کی طرف سے منتخب کیے جانے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا، ''آج کا دن میرے لیے بہت جذباتی ہے کیونکہ یہ میرے یہاں سیاسی سفر کا آغاز ہے، جیسا کہ محبوب جی اور مفتی صاب نے کیا تھا۔ کے سی وانگو پال کے حالیہ ریمارکس کے بارے میں کہ کانگریس نے کشمیر کی روح کو بچانے کے لیے ایک اتحاد بنایا، اس نے اپنے مقصد کا دفاع کرتے ہوئے کہا، "کے سی وانگو پال اپنی رائے کے حقدار ہیں، لیکن اس وقت پارٹی کے لیے متحد ہونا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "پی اے جی ڈی، جو محبوب مفتی کا وژن تھا، اور جموں وکشمیر کے لوگوں کی امنگوں کی نمائندگی کے لیے بھی اہم تھا۔

107

بھی نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ منگل کی صبح سے ہی موسم ابر آلود د ہنے کے ساتھ کچھ ایک مقامات پر بارشیں ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 27 سے 30 اگست تک جموں وکشمیر کے کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید بارش اور گرج چمک کے ساتھ کئی مقامات پر دوپہر تک بارش کا بھی امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 31 اگست سے یکم ستمبر تک جموں وکشمیر کے الگ تھلگ مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے، جبکہ 2 سے 3 ستمبر تک موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا اور کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ حکام نے بتایا کہ 4 سے 5 ستمبر تک موسم عام طور پر خشک رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں جموں میں 64.2 ملی میٹر، کٹھوعہ میں 65.2 ملی میٹر، ادھم پور میں 64.8 ملی میٹر اور سانبہ میں 53 ملی میٹر بارش ہوئی۔ محکمہ کے ماہرین نے خبردار کیا کہ 27 سے 30 اگست کے دوران جموں کے الگ تھلگ مقامات پر موسلادھار بارش کے ساتھ چند مقامات پر قلیل مدت کیلئے شدید بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے جاری رکھا کہ چند خطرناک مقامات پر سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور شوٹنگ سٹون ہو سکتے ہیں۔

108

اسمارٹ فورسز میں تبدیل کرنے کیلئے پرعزم ہے تاکہ ضروری دانشورانہ، فزیکل اور تنظیمی وسائل سے آراستہ کر کے پولیسنگ نیز داخلی سلامتی کے چیلنجوں کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا جاسکے۔ سال 1970 میں اپنے قیام کے بعد سے، بی پی آر اینڈ ڈی ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ پولیسنگ میں عمدگی کو فروغ دینے کے لیے ہندوستانی پولیس کے تھنک ٹینک کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی توجہ پولیس اور اصلاحی خدمات کیلئے پالیسیاں اور طریقہ کار وضع کرنا، شہریوں کو بہتر خدمات کی فراہمی کیلئے ابتدائی ٹیکنالوجیز کو تلاش کرنا، قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی استعداد کار میں اضافہ، ریاستوں اور مرکزی پولیس تنظیموں کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ افتتاحی تقریب میں مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن، سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے ڈائریکٹر جنرل، مرکزی پولیس تنظیموں کے سربراہوں کے ساتھ ساتھ وزارت داخلہ اور دیگر محکموں کے سینئر افسران بھی شرکت کریں گے۔

109

ولد مجید مایما ساکنہ بہار کے بطور ہوئی پر خونخوار ریچھ لار کے قریب کھیتوں میں حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ عین شاہدین کے مطابق شہری کو خون میں لت پت اسپتال پہنچایا گیا۔ حملے میں وسیم کو چوٹیں آئیں اور اسے ضلع اسپتال گاندربل لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مزید علاج کیلئے سکمز صورہ ریفر کر دیا۔ ادھر علاقے میں جنگلی جانوروں کی موجودگی کے باعث مقامی لوگوں میں خوف وہراس کی لہر پھیل گئی ہے اور انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں جنگلی جانوروں سے نجات دلانے کیلئے ضروری اقدامات اٹھائیں جائے۔

110

وانحصار کرتے ہیں، شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ وادی کے مختلف اضلاع میں 15 نیابتیں جبکہ جموں میں 5 3 نیابتیں، نائب تحصیلداروں کے بغیر ہی کام کر رہی ہیں۔ مالیاتی کمشنر محکمہ مال کے دفتر میں تعینات تحصیلدار بومیکا شرما کی طرف سے حق اطلاعات قانون کے تحت دی گئی تفصیلات کے مطابق وسطی کشمیر کے سرینگر میں 3 بٹہ مالو، رام باغ، صفا کدل جبکہ بدگام میں 4 جن میں لولی پورہ، پسکر اور پاریئو نیابتوں میں کوئی بھی نائب تحصیلدار نہیں ہے۔ اعداد شمار کے مطابق جنوبی کشمیر کے شوپیاں میں 2، جن میں بار بگ امام صاحب وشوپیاں، کولگام میں ایک کلم اور اننت ناگ میں ایک سعدی وارہ کے علاوہ پلوامہ میں ایک، پلوامہ دوم نیابتیں، نائب تحصیلداروں کی منتظر ہے۔ شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ میں 13، نیابتیں جن میں بانڈی پورہ، کدارا، آشٹینگو، ملنگام، کسم باغ، گلشن پورہ، محال سنگارہ، شاہ پورہ، برنائی تلیل، پرانا تلیل بو ڈوب تلیل اوران وردپورہ کے علاوہ بارہمولہ میں سب سے زیادہ نیابتیں جن میں بیہامہ، ٹھن پیٹھ، بارہمولہ کنالڈیشن، کئی پورہ، اچھ بل وترگام، حاجی بل ٹنگمرگ، سنگھ پورہ، اوڑی، گوم احمد پورہ، کریری، پھواہ مقام، سری دار پورہ کلسترہ اور چندوسہ کے علاوہ کپوارہ میں میں 8 نیابتیں جن میں سعدی وارہ، کپوارہ ائے، مقام، ویلگام، لون ہرے، پنجگام، آورہ، ترہگام اور کرالہ گنڈ شامل خالی ہیں، اوران میں نائب تحصیلداروں کی عدم تعیناتی سے مقامی لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صوبہ جموں کی حالت بھی وادی سے مختلف نہیں ہے اودستیاب دستاویزات کے مطابق جموں ضلع میں 2 کٹھوعہ میں 6، راجوری میں 7 پونچھ میں 5، ڈوڈہ میں 3، کشتواڑ میں 7 اور رام بن میں ایک نیابت تحصیلدار سے خالی ہیں۔ نائب تحصیلداروں کی کمی نے محکمے کے روزمرہ کے کاموں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ زمین کے ریکارڈ کی رجسٹری، منتقلی، اور دیگر ضروری کاموں میں غیر معمولی تاخیر ہو رہی ہے۔ اس سے نہ صرف عوام کو مشکلات کا سامنا ہے بلکہ محکمے کی آمدنی پر بھی منفی اثر پڑ رہا ہے۔ سرینگر میں رام باغ پائین کے شہری پرویز احمد نے بتایا کہ ''ہم ہفتوں سے اپنی زمین کے ریکارڈ کی کاپی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ہمیں ہر بار کہا جاتا ہے کہ عملہ کم ہے اور تاخیر ہو رہی ہے۔ یہ بہت تکلیف دہ ہے''۔ کریری کے گلزار احمد نے بتایا ''میں نے اپنی زمین کی رجسٹری کروانے کے لیے کئی بار محکمے کا چکر لگایا لیکن ناکام رہا۔ نائب تحصیلدار کی عدم موجودگی کی وجہ سے ہمارا کام نہیں ہو پا رہا۔''

111

دو لاشیں برآمد کی گئیں، جن میں ایک 12 سالہ لڑکے کی تھی۔ مقامی ذرائع کے مطابق رام بن کے راج گڑھ تحصیل کے کچھ علاقوں میں اس وقت سیلابی صورتحال پیدا ہوئی جب بادل پھٹ جانے کا واقعہ پیش آیا۔ عین شاہدین کے مطابق راج گڑھ تحصیل کے پنچایتوں کمہ، دھرمن اور بلہ میں پیر کی دوپہر کو بادل پھٹنے سے ٹمینگر اور داڈی ندی نالوں میں سیلاب آ گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلابی صورتحال پیدا ہونے کے ساتھ ہی تین خاندانوں کے ساتھ افراد لاپتہ ہو گئے اور وہ پانی کے بہاؤ میں بہہ گئے جس کے بعد علاقے میں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں بچاؤ آپریشن شروع ہونے کے بعد منگل کی صبح دو نعشیں برآمد کر لی گئی جن میں ایک خاتون اور 12 سالہ لڑکا شامل ہے۔ تحصیلدار راج گڑھ میجر سنگھ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سیلاب میں تین مختلف خاندانوں کے سات افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ انہوں نے کہا کہ نامساعد موسم کے باوجود، بچاؤ ٹیم اب تک دو افراد کی لاشیں نکالنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ باقی پانچ لاپتہ افراد کو تلاش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ سنگھ نے کہا کہ مسلسل بارش نے بچاؤ آپریشن کو ست کر دیا ہے، کیونکہ ندی نالوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امدادی کارکنوں کو متاثرہ دیہات تک پیدل پہنچنے میں تقریباً تین گھنٹے لگے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ گڈ گرام اور سونسوا میں کم از کم دو سرکاری اسکولوں اور دیگر ڈھانچے کے ایک جوڑے کو بھی نقصان پہنچا، جب کہ تین کھڑی نجی گاڑیاں سیلاب سے بہہ گئیں۔

112

بتایا ہے کہ وائرس، اس کی شدت، یہ کیسے منتقل ہو رہا ہے اور ایسی بہت سی باتیں ہیں ہیں جن کا علم نہیں۔ ایم پوکس جو پہلے مونکی پوکس کے نام سے جانا جاتا تھا، 1970 سے افریقہ کے کچھ حصوں میں صحت عامہ کا مسئلہ رہا ہے تاہم 2022 میں جب بین الاقوامی سطح پر اس کے کیسز میں اضافہ ہوا تو اس کی طرف تھوڑی سی توجہ کی گئی اور ڈبلیو ایچ او نے 'ہیلتھ ایمرجنسی' کا اعلان کیا جو 10 ماہ بعد ختم ہوئی۔ اس اعلان کے بعد وائرس کی نئی قسم جسے کلیڈ ون بی کے نام سے جانا جاتا ہے، نے ایک بار پھر دنیا کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ یہ قسم کلیڈ ون کا بدلا ہوا ورژن ہے اور متاثرہ جانوروں کے رابطے سے پھیلتا ہے۔ اس وائرس کی وجہ سے فلو جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں جبکہ جسم پر پیپ سے بھرے دانے نمودار ہوتے ہیں اور یہ جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق کانگو میں رواں سال 18,000 سے زیادہ مشتبہ کلیڈ ون اور کلیڈ ون بی کے کیسز سامنے آئے جبکہ 615 اموات ہوئیں۔ گذشتہ مہینے چار افریقی ممالک میں کلیڈ ون بی کے 222 کیسز رپورٹ ہوئے، اس کے علاوہ سویڈن اور تھائی لینڈ میں ایک ایک کیس اُن افراد میں سامنے آیا جنہوں نے افریقہ کا سفر کیا تھا۔ نائیجیریا کے نائجر ڈیلٹا یونیورسٹی ہسپتال میں متعدی امراض کے ماہر ڈاکٹر ڈیمی اوگوئینا نے کہا کہ 'مجھے تشویش ہے کہ افریقہ میں ہم اندھیرے میں کام کر رہے ہیں۔ ہمیں اس وبا کے پھوٹ پڑنے کے حوالے سے زیادہ معلومات نہیں ہیں۔' انہوں نے کہا کہ 'اگر ہمیں اس بارے میں علم نہیں ہے تو پھر ہم اس کی منتقلی، اس کی شدت اوراس بیماری کے خطرات سے متعلق معلومات فراہم نہیں کر سکتے۔ میں اس حقیقت کے بارے میں فکر مند ہوں کہ ایسا لگتا ہے کہ وائرس بدل رہا ہے اور نئے سٹرین پیدا کر رہا ہے۔' ڈاکٹر ڈیمی اوگوئینا نے کہا کہ نائیجیریا میں کلیڈ ٹو بی کو انسانوں میں مستقل پھیلاؤ کے قابل بننے میں پانچ سال یا اس سے زیادہ کا عرصہ لگا جس نے 2022 میں عالمی وبا کو جنم دیا۔ کلیڈ ون بی نے ایک سال سے بھی کم عرصے میں ایسا ہی کیا۔ 'عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے رواں ماہ اگست میں افریقہ میں ایم پاکس (سابقہ منکی پاکس) کے بڑھتے کیسز کے باعث اس بیماری کو عالمی ہیلتھ ایمرجنسی قرار دیا تھا۔ عالمی ادارہ صحت کا فیصلہ ایک ایسے وقت میں آیا جب اس سے قبل افریقن یونین کے صحت کے نگران ادارے نے منکی پاکس کے پھیلاؤ کے باعث براعظم افریقہ میں ہیلتھ ایمرجنسی کا اعلان کیا۔ ایم پاکس پورے ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو میں پھیلا ہے، جہاں یہ پہلی مرتبہ 1907 میں دریافت ہوا تھا۔

113

تک افراد شامل ہے جو بظاہر تندرس اور توانا تو دکھائی دیتے ہیں لیکن اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وہ موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ ادھر دل کا دورہ پڑنے سے بڑھتے اموات پر ماہرین نے بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل تناؤ کی صورتحال کی وجہ سے بلڈ پریشر میں زیادتی سے دل کا دورہ پڑنے کا زیادہ خطرہ رہتا ہے۔ ایک ماہر امراض قلب نے دل کے دورہ پڑنے کے واقعات میں اضافہ کی کوئی وجوہات بتائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک عام انسان جو بظاہر صحت مند ہو لیکن اس کو دل کا کوئی مرض ہو جس کی تشخیص نہیں ہوئی ہو اس کی بھی اچانک موت واقع ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچانک موت کی وجوہات میں ایک یہ بھی ہے کہ انسان کے دل کو اچانک آکسیجن یا خون کی فراہمی بند ہو جاتی ہے جس کے باعث ایک تندرست انسان بھی موت کا شکار ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کووڈ بھی دل کا دورہ پڑنے کیلئے ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وائرس ایک ایسا وائرس سامنے آیا ہے جو اب مختلف صورتوں میں سامنے آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ایسے مریض آتے ہیں جن کا ہاٹ اٹیک آیا ہو یا جو دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہو چکے ہوں جب ان کا کووڈ ٹسٹ کیا جاتا ہے تو وہ پازیٹیو آتا ہے اس سے پہلے ان کو کورونا کی کوئی نشانی نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ صدر ہسپتال میں بھی گزشتہ ایک برس سے ایسے مریض بکثرت آتے ہیں جو دل کا دورہ پڑنے کے شکار ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر وجوہات بھی ہو سکتی ہے لیکن جب سے یہ وائرس نمودار ہوا ہے تب سے اس طرح مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ دل کا دورہ پڑنے سے مرنے والوں میں 25 برس کی عمر سے 50 برس تک کے عمر والے شامل ہوتے ہیں جو کہ ایک قابل تشویش بات ہے۔

114

کے علاوہ مرکزی وزراء نتن گڈکری، منوہر لال کھٹر، جی کشن ریڈی، شیوراج سنگھ چوہان، جتیندر سنگھ اور سابق مرکزی وزرائ انوراگ ٹھاکر اور اسمرتی ایرانی اور جنرل (ریٹائرڈ) وی کے سنگھ کے علاوہ راجستھان کے وزرائے اعلیٰ بھجن لال شرما اور ہماچل کے وزرائے اعلیٰ بھی موجود تھے۔ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ جے رام ٹھاکر دوسرے نمایاں چہرے ہیں جو انتخابی مہم کے دوران جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے۔ آپ کو بتا دیں کہ ریاست میں تین مرحلوں میں 18، 25 ستمبر اور یکم اکتوبر کو ووٹنگ ہوگی اور نتائج کا اعلان 4 اکتوبر کو کیا جائے گا۔

115

ہے جبکہ یہ آوارہ کتے سرینگر کے مختلف علاقوں سے شام کے وقت گزرنے والے راہگیروں پر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ کچھ مقامی راہگیروں نے سی این آئی کو بتایا کہ شام کے اوقات سرینگر کے حبہ کدل، زینہ کدل، گاؤ کدل، کرالہ کھڈ اور ماسمہ کے علاقوں سے گزرنے والے رابطہ سڑکوں پر آوارہ کتوں کی بھاری بھیڑ جمع ہو جاتی ہے اوران سڑک سے شام کے بعد چلنا انتہائی دشوار ہو جاتا ہے۔ ایک شہری نے کہا کہ اگر شام کو ہمیں دکان پر کوئی چیز لانے کیلئے جانا ہوتا ہے تو ہم شام سے قبل ہی اس کو لاتے ہیں کیونکہ شام دیر بعد جگہ جگہ پر سڑکوں پر آوارہ کتوں کی بھاری بھیڑ جمع ہو جاتی ہے اور پھر گھروں سے باہر نکلنا محال ہو جاتا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ باہر کے علاقوں سے کتوں کے جھنڈ لائیں جاتے ہیں اور انہیں مختلف علاقوں میں ڈال دیا گیا ہے۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ ان علاقے میں کتوں نے اس قدر اپنا راج قائم کر دیا ہے کہ صبح اور شام کے اوقات مقامی آبادی خاص طور پر نوجوانوں اور بچوں کا باہر نکلنا دشوار ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صبح کے اوقات مقامی نوجوان اور بچے صبح کی سیر کیلئے نکلتے تھے تاہم ان کا یہ سلسلہ بھی بند ہو گیا ہے کیونکہ آورہ کتے ان پر حملہ آور ہوتے ہیں اوران میں بے حد خوف طاری ہو گئی ہے۔ مقامی آبادی کا کہنا تھا کہ خوراک دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے آورہ کرتے بچوں اور دیگر افراد پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم انتظامیہ سے اپیل کرتے ہیں کہ سینکڑوں نفوش پر مشتمل آبادی کو ان آورہ کتوں سے نجات دلانے کیلئے فوری طور پر اقدامات اٹھائیں جائے تاکہ انہیں مزید پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

Pre and Post-Hospitalization Expenses

Preventive Health Check-Up

Recharge Benefit

Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,